سمیات

حکیم محمد عباس رضوی

دانش کدہ

باندرہ
بمبئی ۵۰

سمیّات

A HAND BOOK OF TOXICOLOGY

حکیم سیّد محمد عباس رضوی

ایف - ایم - بی - ایس

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	دو باتیں	۵
۲	انتساب	۷
۳	مقدمہ	۸
۴	زہر کی تعریف	۱۰
۵	سموم اور جرائم	۱۰
۶	سموم کی درجہ بندی	۱۱
۷	عمل سموم	۱۴
۸	افعال سموم اور اسباب موثرہ	۱۵
۹	تشخیص سمیت	۱۷
۱۰	مسموم کا علاج	۱۹
۱۱	سمیت کا اصول علاج	۲۲
۱۲	یونیورسل اینٹی ڈوٹ	۲۵
۱۳	سلفیورک ایسڈ	۲۸
۱۴	نائٹرک ایسڈ	۳۰
۱۵	ہائیڈروکلورک ایسڈ	۳۰
۱۶	معدنی تیزاب کی سمیت کا علاج	۳۱
۱۷	آگزیلک ایسڈ	۳۲
۱۸	کاربولک ایسڈ	۳۵
۱۹	امونیا۔ پوٹیشیم اور سوڈیم ہائیڈرآکسائڈ	۳۷
۲۰	فاسفورس	۳۹
۲۱	آرسنک	۴۲
۲۲	مرکری	۴۸
۲۳	کاپر سلفیٹ	۵۲
۲۴	لڈ ایسیٹیٹ	۵۴
۲۵	زنک	۵۷
۲۶	الکوحل	۵۸
۲۷	کلوروفارم	۵۹
۲۸	کلورل ہائیڈریٹ	۶۰
۲۹	اوپیم	۶۱
۳۰	دھتورہ	۶۲
۳۱	بلاڈونا	۶۵
۳۲	بھنگ گانجہ اور چرس	۶۶
۳۳	کچلہ	۶۷
۳۴	اکونائٹ	۶۹
۳۵	ڈیجیٹیلس	۷۱
۳۶	کاربن مونو آکسائیڈ	۷۲
۳۷	کاربن ڈائی آکسائیڈ	۷۳
۳۸	ہائیڈروجن سلفائیڈ	۷۴
۳۹	حب السلاطین	۷۵
۴۰	حنظل	۷۶
۴۱	پٹرولیم	۷۶
۴۲	عقرب	۷۷
۴۳	سگ دیوانہ	۷۸

© بحق پبلشر

پہلا ایڈیشن سنہ ۱۹۸۲ء

تعداد :- ایک ہزار

کتابت :- شہرت الہ آبادی

ناشر :- دانشکدہ - بمبئی ۴۰۰۰۵۰

پچیس

قیمت :- [redacted] روپیہ

ملنے کا پتہ

دانشکدہ

بیت الفاطمہ - ۹۹ - ڈاکٹر امبیڈکر روڈ

باندرہ - بمبئی ۴۰۰۰۵۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الناس علیٰ دین ملوکھم - عربی کی یہ مثل ایک حقیقت ہے۔ ہندوستان میں انگریز کی حکومت جو قائم ہوئی تو اس ملک کے عوام کی نگاہ میں اپنے وطن کی ہر شے کی قدر و قیمت ختم ہو گئی۔ لباس و غذا سے لیکر صحت و سقم کے معیار تک انگریزیت کا اثر پھیل گیا۔ دین و مذہب، رسم و رواج ہی شکست و ریخت نہیں ہوئی علم و فن کے مالی سکے بھی درشکستہ ہو گئے۔ سب سے زیادہ انگریزیت کی تاخت و تاراج علم و فن معالجہ پر ہوئی۔ چنانچہ آیوروید ہو یا طب یونانی دونوں کو فرسودہ سمجھ لیا گیا اور ایلوپیتھی کا بول بالا ہو گیا۔ وید اور حکیم دقیانوسیت کے الزام سے مرکز تضحیک ہو گئے اور ڈاکٹر بابو کی چل نکلی۔

ہر کمالے را زوالے کے بمصداق انگریزی حکومت کو بھی ختم ہونا تھا سو ہوئی اور سوراج نے اسکی قدر و قیمت کو بھی عین الیقین کی کسوٹی پر کس کر کھوٹا کھرا معلوم کرنا شروع کیا۔ جہاں اور باتوں میں خامی نظر آئی وہاں ایلوپیتھی بھی آنکھ بند کر کے قبول کئے جانے کے قابل نہ رہی۔ جراحی کے فن کا جو ارتقاء مغرب میں ہوا اس سے انکار ناممکن ہے لیکن جدید علم الادویات میں جس دوا کا بھی اضافہ ہوا اسکی افادیت کے مقابلے میں مضرت زیادہ ہی محسوس کی گئی۔ ضمنی ردعمل نے ہر آب حیات کو ہلاہل ثابت کیا۔ مغرب میں اسکے خلاف جو ردعمل ہوا اس نے ہومیوپیتھی اور بایوکیمی کی صورت اختیار کی ہندوستان میں آیوروید اور طب یونانی سے دلچسپی بڑھی۔ حکومت نے بھی اپنے گنج مدفون کی بازیافت کیلئے سرپرستی کا ہاتھ بڑھایا چنانچہ گذشتہ تیس برسوں میں متعدد کالج آیورویدک اور یونانی طب کی تعلیم کیلئے قائم ہو گئے —

طب یونانی کا سارا ذخیرہ عربی زبان میں ہے یا فارسی میں اور اب سے تقریباً پچھتر سال پہلے تک یہ علم انھیں دو زبانوں میں حاصل کیا جاتا تھا۔ آہستہ آہستہ ملک میں نہ عربی کا چلن رہ گیا نہ فارسی کا۔ اردو کے فروغ کو دیکھ کر کچھ اکابر اطباء نے ابن سینا اور نفیسی وغیرہ کے ترجمے اردو میں کئے لیکن ان کتابوں پر نئی دریافتوں کی روشنی میں تحقیق و تفتیش کا کام نہیں ہو سکا۔ ادھر نئے طبیہ کالجوں کے کھلنے پر پورے فن طب کے نصاب تعلیم کی ترتیب کیلئے قدیم و جدید کے

آمیزش کی ضرورت محسوس ہوئی۔ کتابوں کی غیر موجودگی میں استادوں کے تیار کردہ نوٹس کتنا کام دے سکتے تھے۔ اس لئے بعض اساتذہ طب کو طلبہ کی احتیاج کے مطابق نئی نصابی کتابیں تیار کرنے کا خیال ہوا انھیں نوجوان اساتذہ میں حکیم سید محمد عباس رضوی بھی ہیں۔

یونانی میڈیکل کالج میں مختلف شعبوں میں اور مضامین کی تدریس کی ذمہ داری نے انھیں طلبہ کی ضرورت اور تجربات کی وسعت دونوں سے آشنا کیا اور انھیں دونوں پہلوؤں کو سامنے رکھ کر حکیم صاحب موصوف نے دو تین درسی کتابیں مرتب کیں جن میں کی یہ پہلی کتاب "سمیات" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

حکیم سید محمد عباس رضوی "الف، ایم، بی، ایس" کی سند حاصل کرنے کے بعد کوٹا، بنگلور، الہ آباد اور کچھ دن کانون اسپتال الہ آباد میں تجربہ حاصل کرتے رہے۔ اس کے بعد بمبئی میں ایس ٹی پاٹل اسپتال میں ہاؤس مین متعین ہوئے اور پوری مدت معینہ گذارنے کے بعد بمبئی میں مطب کیا۔

دس سال کے عملی تجربہ کے بعد اپنی درسگاہ میں استاد کی حیثیت سے طلب کئے گئے اور وہاں تقریباً تین سال ایک کامیاب استاد کی حیثیت سے رہ کر رہنے کے بعد پھر آزاد فضا میں اپنے تجربات میں اضافے کے لئے نکل پڑے آج کل بمبئی میں مطب فرما رہے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ "سمیات" پر آپ کی اس کتاب کو جو طلبہ کی ضرورت پوری کرنے کے لئے آسان زبان میں لکھی گئی ہے اور ہر پہلو پر محیط ہے قبول عام کی سند حاصل ہوگی۔ اور اس کی مقبولیت ہی ہمارے لئے حوصلہ افزا ہوگی کہ ہم آپ کے دوسرے تالیفات مثلاً "امراض الاطفال" "امراض نسواں" اور "المعالجات" کی اشاعت کا بیڑہ اٹھا سکیں۔

فقط

یوسف حسن رضوی

ناشر

دانش کدہ۔ بیت الفاطمہ

۹۹۔ ڈاکٹر امبیڈکر روڈ۔ باندرہ بمبئی نمبر ۵۰۰۰۵۰ فون: ۵۳۸۸۸۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دو باتیں

طبیہ کالجوں میں درس و تدریس کے دوران طبی کتب کی جو کمی محسوس کی جاتی ہے اُس دشواری کو پیش نظر رکھتے ہوئے پہلی کتاب "سمیات" ہے جو علم سموم پر مشتمل ہے۔ طب کے طلباء اور عام قاری کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ طلباء کی ضرورت پوری ہو جائے۔ اور حصول علم میں ان کو دشواری لاحق نہ ہو۔ منتہیوں کو نہ اس کی ضرورت ہے اور نہ یہ کتاب اُن کے لئے ہے۔

تائید ایزدی کے بغیر اس کتاب کی تکمیل ناممکن تھی اس کے ساتھ ہی شفیق اور محترم استاد جناب ڈاکٹر حماد عثمانی صاحب پرنسپل یونانی مڈیکل کالج الہ آباد کی حوصلہ افزائی اور برادر عزیز حکیم عطاء الرحمن جعفری صاحب صدر شعبہ معالجات یونانی مڈیکل کالج الہ آباد کے تعاون نے اس کی تحریر کے مراحل آسان کر دیئے۔

میں اپنے استاد محترم جناب سید ہاشم رضا رضوی صاحب وائس پرنسپل یادگار حسینی انٹر کالج الہ آباد کا ممنون ہوں کہ انہوں نے میری رہنمائی فرمائی، اور اس کتاب کو عربی اصطلاحات سے مزین کیا۔

حتی الامکان کوشش یہی کی گئی ہے کہ اس موضوع کے ہر عنوان پر مختصر

لیکن اپنے طور پر مکمل بحث ہو۔ پھر بھی اگر کہیں کوئی کمی رہ گئی ہے تو اپنے ساتھی، اساتذہ طب اور طلبا سے استدعا ہے کہ آگاہ کرنے کی زحمت گوارہ فرمائیں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں کمی کو پورا کیا جا سکے۔

آخر میں جناب شہرت الہ آبادی کا ممنون ہوں جنہوں نے اس کتاب کی کتابت اور تزئین کا اہتمام کیا۔

سید محمد عباس رضوی
"رضوی ہاؤس" ۵۔ پالی ولج
باندرہ۔ بمبئی ۴۰۰۰۵۰
فون: ۵۳۸۹۵۷۔

۱۸ ذی الحجہ ۱۴۰۰ھ
۲۸ اکتوبر ۱۹۸۰ء

"طبیب روحانی، مدینۃ العلم،

"صاحب لولاک"

کی بارگاہ میں

حقیر نذرانہ"

سید محمد عباس رضوی

مقدمہ

مجھے یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ ڈاکٹر عباس رضوی صاحب نے سمیات پر ایک مختصر اور جامع کتاب تصنیف فرمائی ہے۔ یہ مضمون مجھے بھی "اجمل خاں طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی میں تقریباً دس سال پڑھانے کا موقع ملا ہے۔ علم السموم پر قدیم و جدید طبی کتب میں اچھا خاصا مواد موجود ہے لیکن طبیہ کالج کے طلبا کی ضروریات اور موجودہ زمانہ کے تقاضوں کے مطابق نہیں ہے۔ نو آموز طلبا کے لئے ایک مختصر اور جامع کتاب کی ضرورت ہے جس میں سموم کے متعلق ضروری معلومات مثلاً نام۔ سمی علامات۔ مہلک مقدار فاد زہر اور اس کا علاج درج ہو نیز اس کتاب میں قدیم و جدید معلومات ہم آہنگی کے ساتھ پیش کی جائے تاکہ طلبا اس کے ذریعہ قدیم معلومات کے ساتھ جدید معلومات بھی حاصل کر سکیں۔

میری رائے میں ڈاکٹر عباس رضوی صاحب کی کتاب "سمیات" مذکورہ بالا مقصد کو صحیح طور سے پورا کرتی ہے اور اس لئے نو آموز طلبا کے لئے ایک مفید کتاب ہے۔

یہ کتاب نو آموز اطباء کے لئے بھی مفید ہے اس لئے کہ اس میں زہروں کا علاج نہایت سلجھے ہوئے طریقے سے لکھا گیا ہے جو قدیم و جدید طرق علاج

پر مبنی ہے۔ اتفاقی اور حادثاتی طور پر زہر خوانی کا کوئی حادثہ رونما ہو تو نو آموز اطباء اس کتاب سے استفادہ کر کے کامیابی کے ساتھ علاج کر سکیں گے حادثاتی اور اتفاقی مواقع پر ضخیم کتب کا مطالعہ اور پھر اُن کے مطابق علاج دشوار ہوتا ہے۔ ایسے اوقات میں ایک مختصر کتاب کی ضرورت ناگزیر ہوتی ہے کہ جس میں زہر خورانی کا علاج سلجھے ہوئے طریقے پر آسان تدابیر اور سہل الحصول ادویہ کے ذریعے ممکن ہو۔

یہ کتاب امید ہے کہ اتفاقی اور حادثاتی مواقع پر نو آموز اطباء کے لئے ایک مفید رہبر ثابت ہوگی۔

ڈاکٹر عباس رضوی صاحب نے جو کتاب "سمیات" کی تصنیف اور طباعت میں محنت کی ہے لائق تحسین و آفریں ہے۔

خادم طب اسلامی

ڈاکٹر حکیم سید کمال الدین حسین ہمدانی

صدر شعبہ یونانی طب و سرجری

اجمل خاں طبیہ کالج۔ مسلم یونیورسٹی۔ علی گڈھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سم ۔ POISON ہر وہ شئے جس کے خارجی یا داخلی استعمال سے مضر اثرات ظاہر ہوں یہ اثرات خواہ CONSTITUTIONAL (ترکیبی) ہوں یا LOCAL (مقامی) یا دونوں زہر یا سم ہے ۔

لیکن قانونی اعتبار سے ان تمام بے ضرر اشیاء کے استعمال کرنے یا کرانے والوں کو مجرم قرار دیا جاتا ہے جو ضرر پہونچانے کی نیت سے استعمال کی یا کرائی گئی ہوں ۔ خواہ وہ سوڈا بائی کارب جیسی عام الاستعمال شئے ہی کیوں نہ ہوں ۔

سموم اور جرائم POISONS & CRIMES

عموماً سموم کا مجرمانہ استعمال قتل یا خودکشی کی غرض سے ہوتا ہے جو سموم کسی کو قتل کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں انھیں HOMICIDAL POISONS کہتے ہیں ۔ جیسے اکونائٹ آرسنک ۔ اینٹیمنی ۔ مرکری یا افیون ۔

خودکشی کے لئے جو زہر استعمال کئے جاتے ہیں ان میں سے افیون آرسنک ۔ کاپر سلفیٹ ۔ اور پوٹیشیم سائنائیڈ خاص طور پر مستعمل ہیں بعض سموم ایسے بھی ہیں جو کسی کو بے ہوش و حواس (STUPEFYING) کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں مثلاً دھتورہ کلوروفارم اور بھنگ ۔

بعض اوقات سموم کو اسقاط حمل کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے ایسے سموم کو ABORTIFACIENT (اسقاطی) کہتے ہیں یہ لال چترا ۔ تخم کنیر اور مدار ہیں ۔

اکثر افیون۔ تمباکو اور مدار جیسے زہر بچوں کو ہلاک کرنے کے لئے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ انھیں INFANTICIDAL (بچہ کُش) کہتے ہیں۔

بعض سموم جانوروں کو ہلاک کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں انھیں CATTLE POISON (مویشی کُش) کہتے ہیں۔ جیسے گھونگچی۔ آرسنک مرکری اور اذاراقی۔

اس کے علاوہ بعض اوقات حادثاتی طور پر بھی سمیت ہو سکتی ہے مثلاً دواؤں کے مقدار سے زیادہ استعمال کرنے سے یا ایسے کارخانے میں کام کرنے سے جہاں زہر استعمال کئے جاتے ہوں یا کیڑوں مثلاً سانپ بچھو کے کاٹنے سے۔ ایسی سمیت کو حادثاتی سمیت (ACCIDENTAL POISONING) کہتے ہیں۔

CLASSIFICATION OF POISON سموم کی درجہ بندی

سموم کی اُن کے فعلیاتی اثرات کی مناسبت سے درجہ بندی کی جاتی ہے۔ جو درج ذیل ہے۔

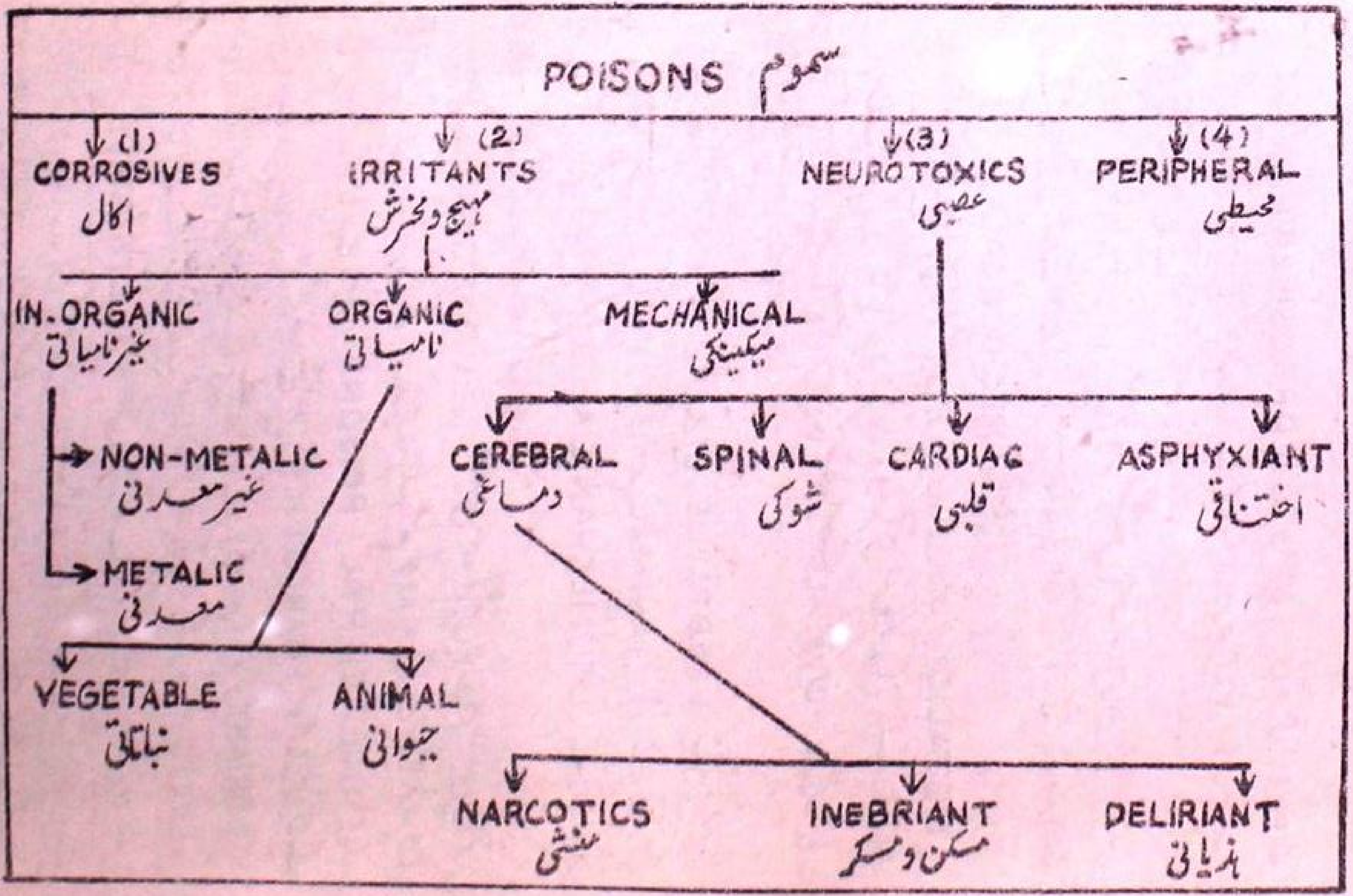
POISONS سموم
(1) CORROSIVES
اکال
(2) IRRITANTS
مہیج و مخرش
(3) NEUROTOXICS
عصبی
(4) PERIPHERAL
محیطی
IN.ORGANIC
غیر نامیاتی
ORGANIC
نامیاتی
MECHANICAL
میکینکی
NON-METALIC
غیر معدنی
METALIC
معدنی
VEGETABLE
نباتی
ANIMAL
حیوانی
CEREBRAL
دماغی
SPINAL
شوکی
CARDIAC
قلبی
ASPHYXIANT
اختناقی
NARCOTICS
منشی
INEBRIANT
مسکن و مسکر
DELIRIANT
ہذیانی

۱۔ اکال (CORROSIVES) وہ سموم ہیں جو اپنی تیزی کی وجہ سے ساخت کو خراب کر دیتے ہیں یا زخم پیدا کر دیتے ہیں۔ اس درجہ میں تمام قوی تیزاب اور الکلی شامل ہیں۔

۲۔ IRRITANTS (مہیج ومخرش) سموم ہیجان وخراش پیدا کرتے ہیں جو تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ORGANIC (نامیاتی) ORGANIC (غیر نامیاتی) اور MECHANICAL (میکینیکی)

غیر نامیاتی سموم کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک تو معدنی (METALIC) جیسے آرسنک۔ مرکری۔ کاپر وغیرہ۔ دوسری قسم غیر معدنی NON— METALIC ہے۔ اس کی مثال فاسفورس۔ کلورین۔ برومین یا آیوڈین ہے۔

نامیاتی سموم دو طرح کے ہوتے ہیں VEGETABLE (نباتی) جیسے تخم ارنڈ۔ حب السلاطین یا مدار۔ دوسری قسم ANIMAL (حیوانی) جیسے ذراریح سانپ۔ بچھو وغیرہ۔ تیسری قسم MECHANICAL (آلاتی) جیسے ڈائمنڈ ڈسٹ۔ شیشے کے ریزے اور بال۔

۳۔ NEUROTOXICS۔ عصبی سموم وہ ہیں جو نظام عصبی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ چار طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک قسم تو وہ ہوتی ہے جن کا اثر صرف دماغ پر مرتب ہوتا ہے انھیں CEREBRAL POISONS (دماغی) کہا جاتا ہے۔ یہ تین طرح کے ہوتے ہیں NARCOTICS (منوم) یعنی جن کے استعمال کے بعد نیند آجاتی ہے۔ جیسے افیون۔ دوسری قسم کو INE BRIANT (مسکن) کہا جاتا ہے۔ اس گروپ میں الکوحل۔ ایتھر اور کلوروفام شامل ہیں۔ تیسری قسم کو DELIRIANT (مسکر) کہا جاتا ہے جیسے دھتورہ۔ بلاڈونا۔ اور بھنگ۔ ان کی سمیت میں عموماً ہذیان کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے

عصبی سموم کی دوسری قسم کو SPINAL POISONS کہا جاتا ہے

ان کا اثر حرام مغز پر مرتب ہوتا ہے جس کی وجہ سے تشنجی دورے پڑتے ہیں جیسے اذارقی۔

بعض سموم براہ راست قلب پر اثر انداز ہوتے ہیں انھیں CARDIAC POISON (قلبی) کہا جاتا ہے۔ اس گروپ میں ایکونائٹ۔ ڈیجیٹیلس۔ کینر اور تمباکو شامل ہیں۔

عصبی سموم کی چوتھی قسم میں وہ تمام سموم شامل ہیں جو اختناق پیدا کرتے ہیں۔ جیسے کاربن ڈائی آکسائیڈ۔ کاربن مونوآکسائیڈ یا کول گیس۔

۴ - PERIPHERAL - اس گروپ میں وہ سموم شامل ہیں جن کا اثر PERIPHERAL NERVES پر ہوتا ہے۔ جیسے کونیم۔

عمل سموم ACTION OF POISONS

زہر کے اثرات تین شکلوں میں ظاہر ہوتے ہیں ایک تو مقامی جسے LOCAL ACTIONS کہتے ہیں جیسا کہ تیزاب یا قوی الکلی کے نتیجے میں ظاہر ہوتا ہے۔ یا بعض اوقات ہلکے تیزاب یا دوسرے محرشات جسم پر لگ جاتے کی وجہ سے ہیجان وخراش پیدا کرتے ہیں اور اکثر ورم بھی ہو جاتا ہے۔ بعض سموم مقامی اعصاب پر اثر انداز ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں مختلف اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ جیسے اکونائٹ کی سمیت میں خدر اور ایٹروپین کے استعمال کے بعد PUPILS کا منبسط ہونا۔

مقامی اثرات کے علاوہ بعض سمیت میں بعیدی اثرات REMOTE ACTION بھی ہوتے ہیں جو یا تو SPECIFIC ہوتے ہیں جیسا کہ ذراریح کی سمیت میں دیکھا گیا ہے کہ اس کی سمیت کے نتیجے میں NEPHRITIS اور کچلہ کی سمیت میں کزاز جیسے عوارضات ظاہر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بعیدی اثرات NON - SPECIFIC بھی ہوتے ہیں جیسا کہ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ شدید ضرب کے نتیجے میں SHOCK کی صورت پیدا ہو جاتی

ہے۔اکثر سمی اثرات مقامی اور بعیدی دونوں ہوتے ہیں۔ جیساکہ کاربولک ایسڈ کی سمیت میں ہوتا ہے۔

افعال سموم اور اسباب موثرہ

FACTORS MODIFYING THE ACTION OF POISON

زہر کے اثرات کا انحصار درج ذیل امور پر ہے۔

۱۔ سم کی مقدار :۔ QUANTITY بعض اوقات زہر زیادہ مقدار میں ہونے کی وجہ سے طبیعت میں ہیجانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں قے ہوتی ہے اور زہر کا زیادہ تر حصہ قے کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے زہر کے مضر اثرات میں کمی آجاتی ہے۔ اس کے برخلاف یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ وہی زہر قلیل مقدار میں باعث ہلاکت بھی ہوتا ہے جیساکہ کاپر سلفیٹ کی سمیت میں اکثر دیکھا گیا ہے۔

۲۔ سم کی نوعیت :۔(FORM) اگر زہر گیس یا بخارات کی شکل میں استعمال کئے جائیں تو بہت جلد اثر انداز ہوتے ہیں لیکن سیال کی حالت میں اثرات نسبتاً کم اور دیر سے ظاہر ہوتے ہیں۔ سفوت کی شکل میں استعمال کرنے سے ان کے اثرات میں اور کمی آجاتی ہے۔ اور جامد سموم کے اثرات ظاہر ہونے میں نسبتاً سب سے زیادہ وقت لگتا ہے۔

زہر کے CHEMICAL REACTION کے نتیجے میں بھی بعض اوقات اس کے سمی اثرات میں کمی آجاتی ہے۔ مثلاً سلور نائٹریٹ اور ہائیڈروکلورک ایسڈ دونوں زہریلے اثرات رکھتے ہیں۔ اور اگر ان دونوں کو علیحدہ علیحدہ استعمال کیا جائے تو سمی اثرات ظاہر ہوسکتے ہیں لیکن جب ان دونوں کو ملا دیا جاتا ہے تو سلور کلورائیڈ بنتا ہے جو بے ضرر ہوتا ہے۔ اسی طرح بیریم آکسائیڈ اور سلفیورک ایسڈ اگر الگ الگ استعمال کئے جائیں تو ان سے زہریلے اثرات پیدا ہوتے

ہیں۔ لیکن ان کو ملا دینے سے بیریم سلفیٹ بن جاتا ہے۔ اور اُن کے زہریلے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض سموم پانی میں تحلیل نہیں ہوتے لیکن معدہ کی رطوبت میں گھل جاتے ہیں جیسے کاپر آرسینیٹ ــــ MECHANICAL REACTION ۔ کسی بھی قوی تیزاب کی معمولی مقدار سے بھی ضرر پہونچ سکتا ہے لیکن اگر اس میں پانی ملا کر ہلکا کر دیا جائے تو اس کے زہریلے اثرات کم ہو جاتے ہیں بعض سموم پانی میں حل کرنے پر تہ نشین ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے اس محلول میں سمی اثرات نسبتاً کم ظاہر ہوتے ہیں۔

۳۔ عمر :۔ (AGE) بچوں اور بوڑھوں پر زہر کے اثرات زیادہ ہوتے ہیں لیکن جوانوں پر نسبتاً کم ہوتے ہیں۔

۴۔ طریقۂ استعمال :۔ MODE OF ADMINISTRATION

اگر زہر انجکشن کے ذریعہ جسم میں داخل کئے جائیں تو سمی اثرات جلد ظاہر ہونے لگتے ہیں اس کی بہ نسبت زخم کے ذریعہ استعمال کئے جانے والے زہر کے اثرات نسبتاً دیر سے ظاہر ہوتے ہیں۔ زخم کی بہ نسبت خوردنی طور پر استعمال کرنے میں اور بھی تاخیر ہوتی ہے۔ اگر زہر مقعد کے ذریعے استعمال کیا جائے تو عوارضات ظاہر ہونے میں سب سے زیادہ وقت لگتا ہے۔ اور خوردنی طریقے کی بہ نسبت اس میں دوگنے زہر کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور سب سے کم اثر جلد پر لگ جانے (INUCTION) کے ذریعہ ہوتا ہے۔

۵۔ حالت جسم :۔ (CONDITION OF THE BODY) بعض افراد سمی اشیاء استعمال کرنے کے عادی ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اُس زہر کی غیر معمولی مقدار سے بھی اُن میں کوئی زہریلے اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔ جبکہ وہی مقدار دوسروں کے لئے باعث ہلاکت ہوتی ہے۔

اکثر لوگوں میں زہر کی طبعی خوراک سے بھی خطرناک عوارضات ظاہر ہوتے ہیں جبکہ دوسرے لوگ ذاتی استعداد (IDIOSYNCRACY) کی بنا پر اُس

سے متاثر نہیں ہوتے ۔

مریض اور کمزور لوگوں میں تندرست لوگوں کی بہ نسبت زہریلے اثرات زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض امراض مثلاً MENINGITIS — TETANUS اور MANIA میں افیون اور فالج میں کچلہ کی زیادہ مقدار سے بھی زہریلے اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔ برخلاف اس کے RENAL CALCULUS اور EPILEPSY میں افیون کی معمولی مقدار بھی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے ۔

چونکہ نیند کی حالت میں جسم کے تمام افعال سست ہو جاتے ہیں اس لئے زہر استعمال کرنے کے بعد اگر کوئی سو جائے تو ایسی حالت میں سم کے اثرات دیر سے ظاہر ہوں گے ۔ یہی کیفیت نشے کی حالت میں بھی ہوتی ہے ۔ اسی طرح اگر کھانا کھانے کے بعد زہر استعمال کیا جائے تو غذا میں مل جانے کی وجہ سے اس کے اثرات میں کمی آجاتی ہے ۔ لیکن اس کے برخلاف خلوءِ معدہ کی حالت میں علامات جلد ظاہر ہو جاتے ہیں ۔

تشخیص سمیت DIAGNOSIS OF POISONING

اگر کسی تندرست شخص کو کسی دوا یا غذا کے استعمال کے بعد سمی اثرات ظاہر ہوں تو اس شے کے سمی ہونے کے بارے میں گمان کیا جا سکتا ہے یا اگر کسی شے کے استعمال کے بعد ایسے عوارض پیدا ہوں جو کسی زہر کی سمیت سے ملتے جلتے ہوں تو اس شے کے سمی ہونے کے بارے میں اندازہ لگایا جا سکتا ہے ۔ اسی طرح اگر کسی ایک خاندان کے کئی لوگوں کو کسی شے کے استعمال کے بعد ایک ہی جیسے عوارض پیدا ہوں تو اس سے بھی اُس شے کے سمی ہونے کا پتہ چلتا ہے ۔ لیکن مندرجہ بالا امور کی تصدیق مریض کے افرازات (بول و براز و قے وغیرہ) کے معائنہ کے ذریعہ کی جا سکتی ہے ۔

مردہ جسم میں سمیت کی تشخیص کے لئے درج ذیل طریقے عمل میں لائے جاتے ہیں ۔

POST-MORTEM EXAMINATION—I

بیرونی علامات :- اگر مرنے والے کے چہرہ یا ہاتھوں پر زخم یا اس کا نشان ہے تو اس سے تیزاب کی سمیت کا پتہ چلتا ہے۔ اگر تشنج ہے تو کچلہ کی سمیت یا کزاز کا اندازہ ہوتا ہے جس کی تصدیق کیمیاوی معائنہ کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔ چہرہ۔ گردن اور سینے کے بالائی حصے پر نیلگوں نشانات اور منہ کے ارد گرد جھاگ کی موجودگی افیون کی سمیت پر دلالت کرتی ہے۔ اگر لاش کے DEPENDING PARTS (بدن کا وہ حصہ جو سطح سے متصل ہے) پر کوئی رنگت ظاہر ہوتی ہے تو اس سے کاربن مونو آکسائیڈ کی سمیت کا پتہ چلتا ہے۔

اندرونی علامات :- اگر منہ۔ معدہ اور امعاء کی غشاء مخاطی میں INFLAMMATION یا IRRITATION—CONGESTION موجود ہے تو اس سے کسی IRRITANT POISON کی سمیت ظاہر ہوتی ہے اگر PERFORATION یا ULCERATION ہے تو یہ کیفیت کسی قوی اکال کے نتیجے میں ہو سکتی ہے۔

۲۔ کیمیاوی تجزیہ :- CHEMICAL ANALYSIS

مسموم کے فضلات۔ واردات اور احشاء کے کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ سمیت کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ لیکن اس رپورٹ کے ذریعے آخری فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ اگر سم کی موجودگی ثابت بھی ہو جائے تو اس بات کا امکان ہے کہ معائنہ کے لئے بھیجے گئے SPECIMEN میں زہر کی ملاوٹ بعد میں کی گئی ہو۔ اور اگر زہر کی موجودگی ثابت نہیں ہوتی تو بھی اس پر یقین نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اکثر قے کے ذریعہ یا پسینہ و ادرار کے ذریعہ زہر خارج ہو جاتا ہے اور بعض سموم بخارات بن کر بھی اڑ جاتے ہیں۔

۳۔ جانوروں پر تجربہ :- تشخیص کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ

مشکوک غذا جانوروں کو کھلائی جائے۔ اگر ان میں کوئی زہریلے اثرات پیدا ہوں تو اس غذا کے سمی ہونے پر یقین کیا جا سکتا ہے۔

مسموم کا علاج

سمیت کے علاج میں ان اشیاء کی ضرورت پڑتی ہے اس لئے معالج کے پاس ان کا ہونا ضروری ہے۔

1- INSTRUMENTS & APPLIANCES

- I STOMACH TUBE.
- II MOUTH GAG.
- III RUBBER CATHETER
- IV SYRINGS
- V TOURNIQUET
- VI SCALPELS
- VII RECTAL TUBE
- VIII SALINE APPARATUS.
- IX HOT-WATER BAGS

2- DRUGS :-

A- EMETICS مقیات

- I APOMORPHINE HYDROCHLOR
- II ZINC SULPHATE
- III COPPER SULPHATE
- IV MUSTARD POWDER.
- V VINUM IPECAC.

B. ANTIDOTES. (تریاق) فادزہر

I ACID TANNIC.
II ACID CITRIC.
III CASTOR OIL
IV CALCIUM LACTATE.
V CHLOROFORM.
VI HYDROGEN PER OXIDE
VII POT. FERROCYANIDE.
VIII CHARCOAL.
IX OLIVE OIL.
X SODIUM SULPHATE
XI VINEGAR.
XII SODIUM BI CARBONATE.
XIII SODIUM THIOSULPHATE
XIV POT. BROMIDE.
XV SLACKED LIME.
XVI SODIUM CARBONATE.
XVII MAG. SULPHATE.
XVIII LIME WATER.
XIX LIQ AMMONIA FORTIS.
XX GOLD CHLORIDE SOLUTION.
XXI POT. PERMANGNATE.
XXII MAG. OXIDE.

XXIII MAG. CARB.

XXIV ANTI VENENE.

XXV AMMONIUM CARBONATE.

C- STIMULANTS محرکات

1 BRANDY

2 GIN OR RUM

3 TEA & COFFEE

4 CORAMINE

5 CARDIOZOLE.

6 OXYGEN.

7 GLUCOSE.

D- DEMULCENTS. مزلقات

1 WHITE OF EGG.

2 BARLEY WATER

3 OLIVE OIL

4 FLOUR

5 MILK

3- OTHER DRUGS :-

A- INJECTIONS.

1 CALCIUM GLUCONATE

2 ADRENALIN CHLORIDE

3 CAFFEINE

4 ETHER

5 PITUITRIN

B- TABLETS :—

1 ATROPINE SULPHATE

2 MORPHINE HYDROCHLORIDE

3 PILOCARPINE NITRATE.

4 STRYCHNINE HYDROCHLORIDE

5 DIGITALLIN

C - SALINE SOLOIDS.

سمیت کا اصول علاج

سمیت کا علاج چار اصولوں پر مبنی ہے۔

۱- ELIMINATION غیر منجذب زہر کو خارج کرنا۔

۲- PREVENTION OF ACTION جذب شدہ زہر کے عمل کو روک دینا

۳- COUNTER ACTION & REMOVAL OF EFFECT زہر سے پیدا ہونے والے اثرات کو زائل کرنا۔

۴- SYMPTOMATIC TREATMENT زہر سے پیدا ہونے والے عوارضات کا علاج۔

1 ELIMINATION

غیر منجذب زہر کو مقیات یا STOMACH TUBE (انبوبہ معدیہ) کے ذریعہ خارج کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اکال اور قوی القلی کی سمیت میں ان دونوں کا استعمال مناسب نہیں۔ کیونکہ ایسی حالت میں PERFORATION کے امکانات ہوتے ہیں۔

قے کرانے کے لئے مندرجہ ذیل طریقے حسب ضرورت عمل میں لائیے

جا سکتے ہیں ۔

۱- گرم نمکین پانی کافی مقدار میں پلا کر حلق میں دغدغہ کیا جائے ۔

۲- نصف آونس MUSTARD POWDER ۸ اونس گرم پانی میں ملا کر پلایا جائے ۔

۳- ۲۰ گرین زنک سلفیٹ ۴ اونس گرم پانی میں پلائیں ۔

۴- ۵ گرین کاپر سلفیٹ ۴ اونس گرم پانی میں پلائیں ۔

۵- ۴ ڈرام VINUM IPECAC تھوڑا گرم پانی کے ساتھ پلائیں۔

۶- ۱/۱۰ گرین INJ. APOMORPHINE HYDROCHLORIDE دیں۔

STOMACH TUBE کا استعمال

اخراج سم کے لئے سب سے بہتر طریقہ یہی ہے ۔ اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو چت لٹا کر اس کا منہ کھولنے کے بعد زبان کو دبا کر ٹیوب کو انگلی کے سہارے سے حلق کے آخری حد تک پہونچایا جائے اور پھر وہاں سے اُسے پیچھے کی جانب موڑ کر دھیرے دھیرے آگے بڑھاتے جائیں ۔ یہاں تک کہ ۱۶ سے ۱۸ انچ داخل ہو جائے اس کے بعد پہلے سادہ پانی ٹیوب کی قیف کے ذریعہ معدہ میں داخل کریں پھر SIPHON کے طریقہ پر باہر خارج کرلیں۔ اس خارج ہونے والے مادہ کو احتیاط کے ساتھ بوتل میں رکھ کر سیل کر دیا جائے اور تجزیہ کے لئے ممتحن کے پاس بھیجا جائے ۔

معدہ کو سادہ پانی سے دھونے کے بعد مناسب محلول سے بھی صاف کیا جائے ۔ اس عمل کو بار بار اس وقت تک دھراتے رہیں جب تک کہ معدہ سے خارج ہونے والے محلول میں رنگ و مہک ختم نہ ہو جائے ۔ اگر معدہ میں غذا موجود ہو تو پہلے مقیات کے ذریعے معدہ کو صاف کر دیا جائے ورنہ یہ غذائی اجزا ٹیوب کے سوراخ کو بند کر دیتے ہیں ۔

2 PREVENTION OF ACTION

زہر سے پیدا ہونے والے اثرات کو روکنے کے لئے جو اشیاء استعمال کی جاتی ہیں انھیں ANTIDOTE (تریاق) کہتے ہیں۔ یہ تین قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ بعض تریاق استعمال کئے جانے والے زہر کے برعکس ہوتے ہیں مثلاً اگر کسی شخص نے CORROSIVE POISON استعمال کیا ہے تو اس کے لئے الکلی استعمال کی جاتی ہے۔ جیسے سلفیورک ایسڈ کی سمیت میں سوڈیم یا پوٹیسیم ہائیڈر آکسائیڈ کا استعمال۔ اسی طرح الکلی کی سمیت کے لئے ہلکے تیزاب استعمال کئے جاتے ہیں۔ جیسے امونیا کی سمیت میں سرکہ یا لیموں کا رس۔ ان تریاق کو CHEMICAL ANTIDOTE کہتے ہیں۔

۲۔ بعض تریاق ایسے ہیں جو زہر سے ملنے کے بعد ان کے افعال کو ختم کر دیتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ان سے پیدا ہونے والے اثرات کو بھی زائل کر دیتے ہیں۔ جیسے مرکیورک کلورائیڈ کی سمیت میں انڈے کی سفیدی کا استعمال کیونکہ مرکیورک کلورائیڈ البیومن سے مل کر البیومن کلورائیڈ بن جاتا ہے۔ جو بے ضرر ہوتا ہے۔ اور البیومن مزلق DIMULCENT ہونے کی وجہ سے التہاب و خراش کو بھی سکون پہونچاتا ہے۔ ایسے تریاق کو PHYSICAL ANTIDOTE کہتے ہیں۔

۳۔ اگر میکینکی زہر استعمال کیا گیا ہے جیسے شیشے کے ریزے کہ جن کی وجہ سے زخم و خراش پیدا ہونے کا امکان ہے۔ ایسی حالت میں جو ANTIDOTE استعمال کئے جاتے ہیں انھیں MECHANICAL ANTIDOTE کہتے ہیں۔ یہ تریاق اُن شیشے کے ٹکڑوں کو اپنے میں لپیٹ لیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے نقصانات کے امکانات کم ہو جاتے ہیں تمام BULKY FOOD اس قسم میں شامل ہیں۔

UNIVERSAL ANTIDOTE

اس تریاق کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب استعمال کئے ہوئے زہر کے بارے میں صحیح طور پر معلوم نہیں ہوتا۔ اس کے اجزا یہ ہیں ۔

1 _ SATURATED SOLUTION OF FERROUS SULPHATE = 100 PARTS

2 { CALCINED MAGNESIA = 88 PARTS
CHARCOAL = 40 PARTS
WATER = 100 PARTS }

مندرجہ بالا دونوں محلول کی شکل میں علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں انھیں استعمال کرتے وقت ملا لیا جاتا ہے۔ یہ تریاق درج ذیل سموم کی سمیت میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

آرسنک ۔ زنک ۔ ڈیجیٹلس ۔ تیزاب ۔ مرکری ۔ مارفین ۔ اسٹرکینن ۔ لیکن اس تریاق کا ان سموم پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ الکلیز۔ لیڈ اینٹیمنی ۔ ہائیڈروسائینایک ایسڈ ۔

REMOVAL OF EFFECT - ۳

مندرجہ تدابیر و علاج کے ساتھ ساتھ عوارض کا بھی علاج کیا جاتا ہے مثلاً درد معدہ کے لئے مزلقات اور حسب ضرورت مسکنات دیں ۔ اگر COLLAPSE کی صورت پیدا ہو رہی ہے تو CARDIAC STIMULANTS استعمال کئے جائیں FAILURE کے لئے ADIRENALIN حبس تنفس کے لئے آکسیجن دیں اور حسب ضرورت مصنوعی تنفس جاری کریں VENOUS ENGORGMENT کی صورت پیدا ہو رہی ہے تو فصد کریں ۔

بعض اوقات سمیت کے نتیجے میں ظاہر ہونے والے علامات

اکثر کسی مرض کے عوارض وعلامات سے مشابہ ہوتے ہیں۔ جیسے آرسنک کی سمیت اور ہیضہ یا اذارانی کی سمیت اور کزاز۔ افیون کی سمیت اور سکتہ۔ اسے تفصیل کے ساتھ خاکہ کی شکل میں درج کیا جاتا ہے۔

عوارض وعلامات	سموم	امراض
۱۔ COLIC	لڈ۔ کاپر۔ آرسنک۔ ارگٹ	تسدید معوی
۲۔ COLLAPSE	تیزاب، آرسنک، اکونائٹ تمباکو۔ اینٹیمنی۔	حمی۔ ہیضہ۔ خناق
۳۔ COMA	افیون۔ کلورل ہائیڈریٹ الکوحل، کافور، لڈ، پیرلڈیہائیڈ کلوروفارم	اکلیمپشیا۔ الکٹرک شاک۔ ضرب دماغی، سکتہ، سیریبرل ملیریا، رینل فیلیر۔
۴۔ CONVULSION	کچلہ، کافور، سینٹونین، سائینائیڈ کیڑے مکوڑے	کزاز، منجائٹس، اکلیمپشیا، یوریمیا، صرع، ہسٹریا۔
۵۔ CRAMPS	آرسنک، لڈ، اینٹیمنی۔	کالرا۔ ڈائیریا
۶۔ CYANOSIS	افیون، نائیٹرو بینزین، اینٹی فبرن	قلب اور اعضاء تنفس کے امراض
۷۔ DELERIUM	دھتورہ۔ بلاڈونا۔ بھنگ۔ الکوحل، کافور، کوکین	نمونیہ، حمی، منجائیٹس، نفرائیٹس صرع، جنون۔
۸۔ DIARRHOEA	مہیج ومخرش سموم۔ سمی غذائیں ڈیجیٹیلس۔	ڈسنٹری۔ کالرا، ٹائیفائیڈ ٹی۔ بی۔
۹۔ AREFLEXIA	افیون۔ فینال، باربیٹون	پولیو، پیریفیرل نیورائیٹس
۱۰۔ PARALYSIS	کونیم۔ اکونائٹ۔ آرسنک، لڈ سانپ کا زہر (اسنیک وینیم)	ہسٹریا، ضرب دماغی، سکتہ
۱۱۔ PICKING AT	دھتورہ، الکوحل، کیروسین	ٹائیفائیڈ

عوارضات و علامات	سموم	امراض
BED CLOTH		
١٢- CONTRACTION OF PUPILS.	افیون، کاربولک ایسڈ، کلورل ہائیڈریٹ	SYMPATHETIC NERVE کا فالج -
١٣- DILATATION OF PUPILS.	بلاڈونا - دھتورہ - اکونائیٹ کوکین	آپٹک ایٹروفی SYMPATHETIC NERUE کا ہیجان
١٤- RAPID RESPIRATION.	دھتورہ - کوکین - کاربن ڈائی آکسائیڈ کلورین - کافور	نمونیہ
١٥- SLOW RESPIRATION	افیون - کاربن مونو آکسائیڈ - سائینائیڈ	یوریمیا -
١٦- DRY SKIN	بلاڈونا - دھتورہ	حمیٰ - نمونیہ
١٧- MOIST SKIN	افیون - الکوحل - اکونائٹ - تمباکو اینٹیمنی	وجع المفاصل حاد (ACUTE RHEUMATISM)
١٨- VOMITING	اکال اور ہیج و تخرش سموم سمی غذائیں - ڈیجیٹیلیس - ارگٹ	گیسٹرائیٹس - کالرا - پیپٹک السر (قرحہ امعاء)

سلفیورک ایسڈ

اس زہر کی سمیت اکثر عورتوں میں خودکشی کی غرض سے یا بعض اوقات بچوں کے قتل کے ارادے سے ہوتی ہے۔ لیکن کارخانوں میں یہ سمیت حادثاتی طور پر بھی ہوسکتی ہے

FATAL DOSE ایک ڈرام FATAL PERIOD ۱۸ سے ۲۴ گھنٹے۔

علامات :- تیزاب پیتے ہی منہ اور حلق میں شدید جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ تیزاب کا کچھ حصہ منہ سے بہہ نکلنے کی وجہ سے ذقن اور ہونٹوں کے کنارے پر زخم۔ خراش یا بھورے رنگ کے نشان ہوتے ہیں۔ اور چونکہ مسموم اس بہتے ہوئے تیزاب کو پونچھنے کی کوشش کرتا ہے اس لئے اس کے ہاتھ پر بھی تیزاب کے نشان پائے جاتے ہیں۔

منہ کی غشاء مخاطی نرم اور متورم ہو جاتی ہے۔ اور اس پر شکن آجاتی ہے غشاء مخاطی کا رنگ گندلا سفید۔ بھورا۔ یا کالا ہوتا ہے۔ اور اس کے SHREDS نکلتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے وہ متورم ہوتی ہے۔ زبان متورم ہوتی ہے اور اس کی ہیئت و رنگت بدل جاتی ہے۔ دانت چاک کے مانند سفید ہو جاتے ہیں رضاب بکثرت خارج ہوتا ہے۔ حلق میں ورم ہونے کی وجہ سے DYSPHAGIA ہوتا ہے۔

تیزاب جیسے جیسے حلق سے نیچے اترتا ہے مجرائے غذائی میں درد پھیلتا جاتا ہے قے ہوتی ہے اور خارج ہونے والے مادہ کا رنگ کافی کے جیسا ہوتا ہے۔ جس میں غشاء مخاطی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔ اگر قے زمین پر گر جائے تو اس میں جھاگ آنے لگتا ہے۔ بطن منتفخ (پھولا ہوا) ہوتا ہے اور ہلکے سے چھو دینے سے بھی شدید درد ہوتا ہے۔

مجرائے تنفس میں تیزاب چلے جانے کی وجہ سے کھانسی ہوتی ہے۔ اکثر عسر تنفس بھی ہوتا ہے۔ آواز تقریباً معدوم ہوتی ہے۔ LARYNGITIS ہونے کی وجہ سے ASPHYXIA کی صورت ہو جاتی ہے۔

عموماً EXHAUSTION یا PERFORATION کے نتیجے میں COLLAPSE ہوتا ہے اور مریض ختم ہو جاتا ہے۔ تمام CORROSIVE POISONING میں موت کے اسباب یہ ہوتے ہیں ۔

۱-	SHOCK	۴-	TOXAEMIA
۲-	EXHAUSTION	۵-	STARVATION
۳-	ASPHYXIA	۶-	DYSPEPSIA

-:POST—MORTEM APPEARANCES:-

ہونٹ چہرہ اور جسم کے مختلف حصوں پر بھورے رنگ کے دھبے پائے جاتے ہیں ۔ اگر قوی تیزاب استعمال کیا گیا ہے تو فضاء باریطون میں سیاہ رنگ کا منجمد سیال ہوتا ہے ۔ معدہ کا رنگ کالا ہوتا ہے اور PERFORATION کے نشانات ہوتے ہیں ۔ یا بعض اوقات معدہ کی ہیئت ہی بدل جاتی ہے ۔ معدہ کی دیواریں نرم ہو جاتی ہیں ۔ اور چھونے سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہیں ۔ یہی علامات DUODENUM میں بھی پائی جاتی ہیں

اگر ہلکا تیزاب استعمال کیا گیا ہے تو PERFORATION نہیں ہوتا لیکن جوف معدہ میں خون اور سیرم ملا ہوا سیال یا مٹی کے جیسا سیاہ رنگ کا غلیظ مادہ ہوتا ہے ۔ معدہ کی باہری سطح کا رنگ کالا ہوتا ہے اور وہاں کی عروق دمویہ ممتلی ہوتی ہے غشاء مخاطی سیاہ ہوتی ہے اس پر CORROSION کی علامات موجود ہوتی ہیں ۔ خمل ختم ہو جاتے ہیں اور اس کی ہیئت تبدیل ہو جاتی ہے ۔ معدہ کی دیواریں اکثر جگہوں پر پتلی ہو جاتی ہیں ۔

نائیٹرک ایسڈ

یہ سمیت حادثاتی طور پر ہوتی ہے۔ عوارض کی ابتدا اور موت کا سبب سلفیورک ایسڈ کے مانند ہے۔

FATAL DOSE — ۲ ڈرام FATAL PERIOD — ۱۲ سے ۲۴ گھنٹہ۔

علامات — نائیٹرک ایسڈ نسیج کو گہرے زرد رنگ میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اس لئے چہرے پر زرد دھبے پائے جاتے ہیں۔ اکثر کپڑوں پر بھی زرد دھبے ہوتے ہیں۔ غشاء مخاطی زرد ہو جاتی ہے۔ اگر سمیت بخارات کی وجہ سے ہوئی ہے تو مجرائے ہوائی میں IRRITATION کی علامات ہوتی ہیں جس کی وجہ سے شدید کھانسی ہوتی ہے۔ پھر ریہ میں OEDEMA ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں DYSPNOEA اور ASPHYXIA ہوتا ہے۔

POST-MORTEM APPEARANCES

تمام ظاہری علامات وہی ہوتی ہیں جو سلفیورک ایسڈ کی سمیت میں ہوتی ہیں۔ لیکن اس کے دھبے زرد ہوتے ہیں اور منہ و نتھنوں سے زرد رنگ کا جھاگ بہا ہوا ہوتا ہے۔ OESOPHAGUS — STOMACH اور DUODENUM کے اوپری حصے میں CORROSION اور زرد دھبے ہوتے ہیں۔ اگر قوی تیزاب سے سمیت ہوئی ہے تو PERFORATION کے بھی امکانات ہو سکتے ہیں۔ LARYNX — TRACHEA اور BRONCHIOLES میں التہاب ہوتا ہے۔

ہائیڈروکلورک ایسڈ

FATAL DOSE :- ۴ ڈرام

FATAL PERIOD — ۱۸ سے ۳۰ گھنٹہ۔

عوارض کی ابتدا دوسرے معدنی تیزاب کی طرح ہوتی ہے۔ اور تمام علامات بھی اسی کے مانند ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ چند مخصوص علامات یہ ہیں۔

۱۔ غشاء مخاطی پہلے سفید ہوتی ہے لیکن بعد میں بھوری ہو جاتی ہے۔

۲۔ اس کے بخارات سے ریہ اور مجرائے تنفس میں IRRITATION ہوتا ہے جس کی وجہ سے BRONCHO PNEUMONIA ہو جاتا ہے۔

مختلف معدنی تیزاب کی سمیت میں غشاء مخاطی کے اندر یہ تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

تیزاب کا نام	غشائی مخاطی میں ہونے والے تغیرات
۱۔ سلفیورک ایسڈ	غشاء مخاطی نرم، سیاہ، متورم۔ لہر دار SOFT PULPY اور CORRODED ہوتی ہے۔
۲۔ نائیٹرک ایسڈ	غشاء مخاطی زرد، نرم، متورم اور CORRODED ہوتی ہے
۳۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ	اس کی سمیت میں غشاء مخاطی سفید، سخت اور متورم ہوتی ہے۔

معدنی تیزاب سے ہونیوالی سمیت کا علاج

۱۔ STOMACH TUBE اور EMETICS استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔

۲۔ سیال بکثرت پلائیں تاکہ تیزاب DILUTE ہو جائے۔

۳۔ ہلکے الکلی مثلاً LIME WATER کے ذریعہ تیزاب کے اثر کو ختم کریں۔ قوی الکلی مثلاً سوڈیم یا پوٹاشیم کے کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ دینے سے پرہیز کریں۔ ورنہ DISTENTION (نفخ) اور RUPTURE کے امکانات ہوتے ہیں

۴۔ درد رفع کرنے کیلئے INJ. MORPHINE دیں
۵۔ پیاس کی شدت ختم کرنے کیلئے برف کے ٹکڑے چسائیں۔ اور ٹھنڈا پانی دیں۔
۶۔ ACUTE STAGE ختم ہو جانے کے بعد سیال اور مزلقات دیں
۷۔ جسم کا درجہ حرارت قائم رکھنے کیلئے گرم پانی کی تھیلیاں استعمال کی جائیں
۸۔ اگر COLLAPSE کی صورت پیدا ہو گئی ہے تو STIMULANTS دیئے جائیں۔
۹۔ GLOTTIS کے التہاب کی وجہ سے اگر SUFFOCATION بڑھ رہا ہے تو TRACHEOTOMY کریں۔
۱۰۔ تیزاب کی وجہ سے جسم پر جو زخم آگئے ہیں ان میں مناسب مرہم لگایا جائے
۱۱۔ غذائی اینیما دیئے جائیں۔ اور اگر OESOPHAGUS میں STRICTURE کی صورت پیدا ہو جائے تو عمل جراحت کے ذریعہ علاج کریں۔

آکزیلک ایسڈ

یہ تیزاب کپڑوں کے دھبے دور کرنے اور پیتل کے برتن صاف کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے اس کے علاوہ BOOK BINDING DYE اور PRINT WORK کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس کی سمیت عموماً حادثاتی طور پر ہوتی ہے۔

FATAL DOSE — ایک سے ۴ ڈرام
FATAL RERIOD — ایک سے دو گھنٹے۔

علامات دفعتہً ظاہر ہوتے ہیں۔ جو مقامی بھی ہوتے ہیں اور بعیدی بھی۔

مقامی اثرات :۔ اس کا انحصار تیزاب کے CONCENTRATION

پر ہے۔ اگر قوی تیزاب استعمال کیا گیا ہے تو منہ میں سوزش اور درد ہوتا ہے مزہ تیزاب کے جیسے ہوتا ہے۔ حلق میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کچھ پھنس رہا ہے سوزش درد آہستہ آہستہ پورے بطن میں پھیل جاتا ہے اور پھر قے شروع ہو جاتی ہے۔ جو کافی کے رنگ کی ہوتی ہے۔ اس میں خون اور مخاط شامل ہوتا ہے۔ منہ کی غشاء مخاطی BLEACHED WHITE ہوتی ہے۔

اگر ہلکا تیزاب استعمال کیا گیا ہے تو صرف تیزاب کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔ لیکن سوزش اور درد نہیں ہوتا۔ اور نہ قے ہی ہوتی ہے۔ اکثر علامات دیر سے بھی ظاہر ہوتے ہیں۔

بعدی اثرات:۔ تیزاب استعمال کرنے کے تقریباً ۲۰ منٹ کے بعد یہ علامات ظاہر ہوتے ہیں۔

شدید اضمحلال (PROSTRATION) ہوتا ہے۔ جلد سرد چپچپی ہو جاتی ہے۔ سردی لگتی ہے۔ جسم کا درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے اطراف EXETERMITIES کے عضلات میں تشنج اور جھنجھناہٹ ہوتی ہے DEPRESSION بڑھتا جاتا ہے نبض ضعیف ہوتی جاتی ہے اور اکثر معدوم ہو جاتی ہے۔ تشنجی دورے شروع ہو جاتے ہیں۔ تنفس کی رفتار آہستہ آہستہ کم ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مریض سکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ یہ کیفیت قوما میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور دو ایک گھنٹہ کے بعد مریض ختم ہو جاتا ہے۔ اگر مریض بچ جائے تو درج ذیل عوارض ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔

۱۔ APHONIA ہوتا ہے یا آواز تبدیل ہو جاتی ہے۔

۲۔ اطراف میں بے حسی اور جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔

۳۔ معدہ میں زود حسی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

۴ ACUTE NEPHRITIS ہونے کی وجہ سے احتباس بول ہوتا ہے یا بول کی مقدار میں کمی آجاتی ہے۔ ایسی حالت میں بول میں خون اور البیومن

بھی شامل ہوتا ہے۔ اور یہ کیفیت ہمیشہ باقی رہتی ہے۔

۵۔ آخر میں STARVATION کی وجہ سے موت ہو سکتی ہے۔

علاج :۔ چونے کا SATURATED SOLUTION یا چاک پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ یا WALL PLASTER یا پوست بیضہ باریک کر کے پلایا جائے۔ اس کے بعد MAGNESIUM CARBONATE پانی یا دودھ کے ساتھ پلایا جائے۔ جہاں تک ممکن ہو STOMACH TUBE (انبوبہ معدیہ) استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔ اگر ضروری ہو تو بہت احتیاط کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تیزاب کے اثرات کو کم کرنے کے لئے نیم گرم پانی بکثرت پلایا جائے۔ مقیات استعمال کرائیں روغن بید انجیر یا MAGSULPH کے ذریعہ قبض دور کریں۔ درد کیلئے مارفین دیں COLLAPSE کی صورت میں محرکات مثلاً DIGITALINE یا STRYCHNINE دیں۔ الکلیز دینے سے پرہیز کریں۔ کیونکہ یہ تحلیل ہونے والے آکزلیٹ بناتے ہیں جو تیزاب ہی کے مانند سمی صفت کے حامل ہوتے ہیں۔

POST-MORTEM APPEARANCES

اگر قوی تیزاب استعمال کیا گیا ہے تو یہ علامات ہوتی ہیں۔ منہ اور چہرہ سفید ہوتا ہے۔ معدہ کی غشاء مخاطی تقریباً کالی ہو جاتی ہے۔ لیکن CORROSION نہیں ہوتا۔ معدہ کی دیواریں پتلی نہیں ہوتیں۔ اور نہ ہی اس کی ہیئت میں کوئی تبدیلی ہوتی ہے۔ معدہ میں گہرے بھورے رنگ کا لیسدار نیم جامد مادہ ہوتا ہے۔ جس میں مخاط اور خون شامل ہوتا ہے معدہ کی دیواریں ملتہب اور سرخ ہوتی ہیں۔ اکثر BLEACHED بھی ہوتی ہیں اس کا انحصار تیزاب کے CONCENTRATION پر ہے عموماً (STREAKS) پائی جاتی ہیں جو کالے رنگ کی ہوتی ہیں پھیپھڑوں میں CONGESTION ہوتا ہے۔ دماغ اور کم و بیش ہر اعضاء میں یہی کیفیت پائی جاتی ہے۔

کاربولک ایسڈ

کاربولک ایسڈ کی سمیت عموماً حادثاتی طور پر ہوتی ہے۔

FATAL DOSE — ۵ سے ۳۰ گرین۔

FATAL PERIOD ۱ سے ۲ گھنٹے

علامات

CORROSIVE اثرات :- تیزاب استعمال کرتے ہی ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ لیکن بعید کی اثرات دس سے پندرہ منٹ بعد ظاہر ہوتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں COLLAPSE ہوتا ہے۔

مقامی اثرات :- تیزاب استعمال کرتے ہی منہ اور حلق میں سوزش اور درد شروع ہو جاتا ہے۔ پھر فوراً ہی SENSORY NERVES کے مفلوج ہو جانے کی وجہ سے مقامی طور پر خدر کی صورت پیدا ہو جاتی ہے ہونٹ۔ ذقن اور رخسار سفید ہو جاتے ہیں EPIDERMIS کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے اور اس میں سختی آ جاتی ہے۔ زبان۔ منہ اور OESOPHAGUS کی غشاء مخاطی سخت سفید اور متورم ہو جاتی ہے۔ نگلنے اور بات کرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔

اکثر قے ہوتی ہے جس میں کاربولک ایسڈ کی بو ہوتی ہے یہ بو تنفس میں بھی موجود ہوتی ہے۔ تنفس خراٹے کے ساتھ ہوتا ہے جو پہلے تو بطی ہوتا ہے لیکن بعد میں سریع ہو جاتا ہے GLOTTIS میں التہاب ہونے کی وجہ سے ASPHYXIA ہوتا ہے جو موت کا سبب بنتا ہے۔ اکثر ریہ میں تیزاب داخل ہو جانے کی وجہ سے BRONCHO PNEUMONIA بھی ہو جاتا ہے۔ جو پیچیدگی اختیار کر لیتا ہے اور موت کا سبب بنتا ہے بول کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ جب بول خارج ہوتا ہے تو اس کا رنگ طبعی ہوتا ہے۔ لیکن OXIDIATION کی وجہ سے OLIVE GREEN ہو جاتا ہے

اس حالت کو CARBOLURIA کہتے ہیں - ایسے بول میں البیومن کاسٹ اور خون موجود ہوتا ہے۔

بعیدی اثرات :- عارضی ہیجان کے ساتھ ساتھ عضلات میں TWICHING بھی ہوتی ہے - اس کے فوراً بعد کزاز کے مانند تشنجی دورے شروع ہو جاتے ہیں - جلد کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے اور وہ چپچپی ہو جاتی ہے - سرد پسینہ نکلتا ہے اور مریض یکبارگی COLLAPSE ہو جاتا ہے۔

جسم کا درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے - نبض سریع اور غیر منظم ہوتی ہے عموماً PUPILS منقبض ہوتے ہیں - لیکن ASPHYXIA کے نتیجے میں اکثر منبسط بھی ہو سکتے ہیں - ہذیان شروع ہو جاتا ہے - اس کے بعد ہی تیزی کے ساتھ بے حسی پیدا ہونے لگتی ہے اور مریض ختم ہو جاتا ہے کاربولک ایسڈ کی سمیت میں موت CARDIAC یا RESPIRATORY FAILURE کی وجہ سے ہوتی ہے۔

علاج :- چونکہ کاربولک ایسڈ مقامی طور پر خدر پیدا کرتا ہے اس لئے اس کی [illegible] ت میں مقیات استعمال کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا - لہذا کسی نرم انبوبہ معدہ STOMACH TUBE کے ذریعہ نیم گرم پانی کافی مقدار میں، روغن زیتون ملا کر بہت احتیاط کے ساتھ معدہ کو صاف کریں اور یہ عمل اس وقت تک کرتے رہیں جب تک کہ معدے سے نکلنے والے سیال کا رنگ و مہک طبعی نہ ہو جائے اس کے بعد دو اونس روغن زیتون یا روغن بیدانجیر معدہ میں ڈال دیا جائے تھوڑی دیر کے بعد مسموم کو SODIUM SULPHATE پلایا جائے اور مزلقات دیئے جائیں نارمل سلائن I.V. دیں - مدرات (DIURETICS) کے ذریعے ادرار کرائیں - حسب ضرورت مصنوعی تنفس اور آکسیجن دیں۔

INJ. HYDRO CARTISONE ہر ۶ گھنٹے سے I.V. دیں -

جلد کے زخموں کو پہلے پانی سے اچھی طرح دھو لیا جائے پھر اس پر

روغن زیتون یا روغن بید انجیر لگایا جائے ۔

POST- MORTEM APPEARANCES

چہرے پر گہرے بھورے رنگ کا EXCORIATION (جلد کی پرت نکلنا) ہوتا ہے ۔ ہونٹ، منہ اور حلق کی غشاء مخاطی پر شکن آجاتی ہے اس کا رنگ سبزی مائل سفید یا ASH GREY ہوتا ہے اور اس کا کچھ حصہ کہیں کہیں پر سے علحدٰہ ہوتا ہے ۔ جس پر نزف کے نشان پائے جاتے ہیں OESOPHAGUS کی غشاءِ مخاطی سخت ہو جاتی ہے اس کی رنگت سفید یا بھوری ہوتی ہے ۔ اور اس میں شکن بھی ہوتی ہے معدہ چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے اس کی رنگت بھوری ہوتی ہے اور اس میں نزفی نقاط پائے جاتے ہیں ۔ اکثر معدہ کا رنگ بھورا مائل سفید ہوتا ہے اور اس میں سرخ رنگ کا سیال موجود ہوتا ہے جس میں مخاط اور EPITHELIUM کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ اس میں بھی کاربولک ایسڈ کی بو ہوتی ہے تقریباً یہی تبدیلیاں DUODENUM میں بھی ہوتی ہیں ۔ دماغ اور پھیپھڑے CONGESTED ہوتے ہیں پھیپھڑوں میں التہاب بھی ہوتا ہے ۔ خون نیم سیال ہو جاتا ہے اور اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے ۔

امونیا، پوٹاشیم ہائیڈرا آکسائیڈ اور سوڈیم ہائیڈرا آکسائیڈ

اس کی سمیت حادثاتی طور پر یا اکثر خودکشی کے لئے ہوتی ہے ۔

FATAL DOSE امونیا ایک اونس

سوڈیم ہائیڈرا آکسائیڈ (کاسٹک سوڈا)
پوٹاشیم ہائیڈرا آکسائیڈ (کاسٹک پوٹاس) } ۱۰ گرام

FATAL PERIOD — ۲۴ گھنٹے

اگر سمیت INHALATION کے ذریعے ہو تو ہم منٹ

علامات :- تمام عوارضات و علامات تقریباً وہی ہوتے ہیں جو کسی اکال معدنی تیزاب کی وجہ سے ہوتے ہیں اُس کے علاوہ چند خاص عوارض درج ذیل ہیں ۔

منہ کا مزا تیز ہوتا ہے اور کچھ چبھتا ہوا سا محسوس ہوتا ہے ۔ قے میں خارج ہونے والا مادہ قوی القلی ہوتا ہے جو خون شامل ہونے کی وجہ سے گہرے سرخ رنگ کا ہوتا ہے ۔ اور اس میں حلق و معدہ کی غشاء مخاطی کے پارچے بھی پائے جاتے ہیں ۔

شدید درد و تکلیف کے ساتھ اسہال آتے ہیں جس میں مخاط خون کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے ۔ کاسٹک سوڈا اور کاسٹک پوٹاس کی بہ نسبت امونیا کی سمیت میں حلق و معدہ میں جلن و درد زیادہ ہوتا ہے ۔ اور اس کی وجہ سے کبد کی ساخت اور افعال میں بھی خلل آسکتا ہے ۔

اگر سمیت بخارات کی وجہ سے ہوئی ہے تو مجرائے تنفس میں IRRITATION اور آنکھوں میں CONGESTION ہوتا ہے ۔ آنکھ و ناک سے پانی بہنے لگتا ہے ۔ رضاب بہت زیادہ ہو جاتا ہے ۔ چھینک آتی ہے اور حلق میں جلن کے ساتھ ساتھ SUFFOCATIO.. بھی محسوس ہوتا ہے اور یہی موت کا سبب بنتا ہے اکثر BRONCHO PNEUMONIA یا PULMONARY OEDEAMA بھی ہو جاتا ہے ۔

علاج :- معمولی سمیت میں VEGETABLE ACID (مثلاً سرکہ یا لیموں کا رس) کے ذریعہ زہر کو NEUTRALISE کر لیا جائے اور پھر بہت احتیاط کے ساتھ معدہ کو صاف کریں ۔ پھر روغن زیتون ۔ سفیدی بیضہ (بیضہ) یا دودھ دیں ۔ برف کے ٹکڑے چوسائیں ۔ درد کے لئے مارفین SHOCK اور DEHYDRATION کے لیے حسب معمول دوائیں دی جائیں ۔ اگر

OESOPHAGUS میں STRICTURE کی صورت پیدا ہو گئی ہے تو سرجیکل ٹریٹمینٹ کریں۔ بخارات کے ذریعہ سمیت ہونے کی صورت میں حسب ضرورت آکسیجن یا مصنوعی تنفس دیں۔ اعضاء تنفس کے تعدیہ کے لئے ANTIBIOTICS دیں۔

POST-MORTEM APPEARANCES

CORROSION کے نشان ہوتے ہیں جو اتنے نمایاں نہیں ہوتے جتنا کہ معدنی تیزاب میں ہوتے ہیں۔ غشاء مخاطی پر CHOCOLATE یا سیاہ رنگ کے متورم PATCHES ہوتے ہیں۔ معدہ کے اندر جو کچھ ہوتا ہے TURBID اور خون آمیز ہوتا ہے۔ PERFORATION بہت کم ہوتا ہے لیکن امونیا کی سمیت میں ایسا ناممکن بھی نہیں ہے۔ LARYNX اور TRACHEA کی غشاء مخاطی میں بھی یہی علامات ہوتی ہیں۔

فاسفورس

فاسفورس دو قسم کا ہوتا ہے۔ سرخ اور زرد۔ سرخ فاسفورس بے ضرر ہوتا ہے۔ لیکن زرد فاسفورس کا شمار قوی سموں میں ہوتا ہے۔ اس کی سمیت عموماً حادثاتی ہوا کرتی ہے جو ماچس کی تیلیوں یا کیڑے مارنے کی دواؤں کے ذریعے ہوتی ہے۔ اس کی چمک اور مزہ کی وجہ سے اسے قتل کے لئے استعمال کرنا مشکل ہوتا ہے۔

FATAL DOSE — ۸ ملی گرام

FATAL PERIOD ۲ سے ۷ دن

علامات :- عوارضات فاسفورس استعمال کرنے کے تقریباً ۲ گھنٹے بعد بتدریج شروع ہوتے ہیں اور کئی دنوں تک قائم رہتے ہیں۔ فاسفورس کی سمیت میں موت عموماً تین سبب سے

ہوتی ہے۔

۱- SHOCK ۲- EXHAUSTION ۳- TOXAEMIA

تمام علامات تین درجات میں ظاہر ہوتے ہیں۔

پہلا درجہ :-

حلق اور معدہ میں سوزش و درد ہوتا ہے۔ جو بتدریج پورے بطن میں پھیل جاتا ہے۔ منہ کا مزہ لہسن جیسا اور سانس میں بھی اسی کی بو ہوتی ہے۔ ACUTE GASTRITIS کے تمام علامات موجود ہوتے ہیں۔ متلی اور قے ہوتی ہے جو شدت اختیار کر لیتی ہے قے میں خارج ہونے والا مادہ کافی کے رنگ کا یا زرد ہوتا ہے اس میں فاسفورس کی مہک ہوتی ہے اور اندھیرے میں چمکتا ہے۔

عموماً اسہال کی کیفیت نہیں ہوتی۔ اگر ایسا ہوتا بھی ہے تو پہلے شدید قسم کا قولنج کے جیسا درد ہوتا ہے۔ اور پھر تکلیف کے ساتھ دست آتے ہیں ان کا رنگ گہرا ہوتا ہے۔ جو LUMINOUS (اندھیرے میں چمکنے والا) ہوتا ہے۔ بطن منتفخ (DISTENDED) ہوتا ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں اور اس میں لہسن کی مہک ہوتی ہے۔ انتہائی ضعف اور RESPIRATORY — DEPRESSION ہوتا ہے۔ جلد سرد اور چپچپی ہو جاتی ہے۔ جسم کا درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے۔ اس درجہ میں اکثر مریض ختم ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر بچ جائیں تو عوارض کی شدت میں کمی آجاتی ہے اور سمیت کا دوسرا درجہ شروع ہوتا ہے۔

دوسرا درجہ :-

اس درجہ میں تمام علامات و عوارض میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ قے کی شدت میں کمی آجاتی ہے۔ اسہال رک جاتے ہیں اس درجہ کی مدت ۲ سے ۴ دن ہوتی ہے۔

تیسرا درجہ :-

اس درجہ میں وہی علامات و عوارض پھر سے ظاہر ہونے لگتے ہیں اور دھیرے دھیرے شدت اختیار کر لیتے ہیں یرقان ہو جاتا ہے کبد بڑھا ہوا اور TENDER ہوتا ہے۔ بطن کا درد شدت کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ قے اور اسہال شروع ہو جاتا ہے۔ دونوں میں خون ملا ہوا ہوتا ہے۔ پیشاب گاڑھا اور خون کے جیسے ہوتا ہے۔ اور مقدار بہت کم ہو جاتی ہے۔ اکثر URINATION ہی بند ہو جاتا ہے۔ نبض سریع اور ضعیف ہوتی ہے۔ جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ بعض اوقات ہذیان بھی ہوتا ہے۔ پھر مریض COLLAPSE ہو جاتا ہے اور سات آٹھ دن میں ختم ہو جاتا ہے۔

علاج :- پوٹاشیم پرمینگنیٹ (۰۱ گرین) ایک پنٹ پانی میں گھول کر یا ہائیڈروجن پر آکسائیڈ (2%) سے معدہ کو صاف کریں۔ پھر کافی مقدار میں چارکول کھلائیں۔ اجابت لانے کے لئے سوڈیم سلفیٹ دیں۔ درد کے لئے مارفین اور DEHYDRATION کے لئے گلوکوز سلائش (I.V.) دیں ساتھ ہی ساتھ VIT. K اور VIT. C —VIT.B. COMPLEX بھی دیں۔

POST-MORTEM APPEARANCES

جلد زرد ہوتی ہے اور اس کے اندرونی طبقے میں نزف پایا جاتا ہے معدہ اور امعاء کی غشاء مخاطی کا رنگ زردی مائل یا سبزی مائل سفید ہوتا ہے۔ یہ نرم دبیز اور متورم ہوتی ہے۔ اور اس پر زخم کے نشان ہوتے ہیں۔ اکثر PERFORATION بھی ہوتا ہے۔ معدہ سے لہسن کی بو آتی ہے۔ اگر معدہ میں ملنے والے مادہ کو اندھیرے میں رکھ کر دیکھا جائے تو اس میں چمک دکھائی دیتی ہے۔ کبد بہت بڑھا ہوا ہوتا ہے لیکن بعض اوقات چھوٹا

بھی ہو جاتا ہے۔ اس کی حالت گندھے ہوئے آٹے کے جیسی (DOUGHY) ہوتی ہے۔ یہ آسانی سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ اس میں ترقی نقاط پائے جاتے ہیں۔ قلب اور گردوں میں FATTY DEGENERATION کے نشان ملتے ہیں۔ خون سیال ہو جاتا ہے۔

آرسنک

آرسنک عام طور پر قتل کے ارادے سے استعمال کی جاتی ہے اس کی وجوہ یہ ہیں کہ نہ تو اس میں مزہ ہوتا ہے اور نہ مہک۔ یہ بآسانی دستیاب ہو سکتی ہے اور معمولی مقدار بھی ہلاکت کے لئے کافی ہوتی ہے۔ اسے کھانے پینے کی چیزوں میں باسانی ملایا جا سکتا ہے۔ نیز اس کے عوارض بہت آہستہ آہستہ شروع ہوتے ہیں اور ہیضہ سے ملتے جلتے ہیں جس کی وجہ سے سمیت کا شک بھی نہیں ہوتا۔

FATAL DOSE — ۲ سے ۳ گرین

FATAL PERIOD — ۱۲ سے ۲۴ گھنٹے

اس سمیت کے اثرات مقامی اور بعیدی دونوں ہوتے ہیں

مقامی اثرات:۔

مقامی اثرات کی ابتدا قے اور اسہال سے ہوتی یہ کیفیت ACUTE GASTROENTRITIS (NTRITIS) کی وجہ سے ہوتی ہے جو بجرائے غذائی کے عشاء مخاطی میں IRRITATION کے نتیجے میں ہوتا ہے۔

بعیدی اثرات:۔

بعیدی اثرات آرسنک کے انجذاب کے بعد ظاہر ہوتے ہیں جو قلبی۔ تنفسی ضعف SPASM — CRAMPS اور بعض اوقات

CONVULSIONS کی شکل میں رونما ہوتے ہیں۔

آرسنک کی سمیت تین قسم کی ہوتی ہے۔ ACUTE SUB-ACUTE

اور CHRONIC —

ACUTE POISONING

اس قسم میں ACUTE GASTROINTESTINAL IRRITATION ہوتا ہے۔ غشی محسوس ہوتی ہے۔ حلق اور معدہ میں سوزش و درد ہوتا ہے جو تمام صدر و بطن میں پھیل جاتا ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ قے میں پہلے تو STOMACH CONTENTS خارج ہوتا ہے۔ پھر رقیق مخاطی سیال، جس میں خون کے چھینٹے بھی ہوتے ہیں۔ درد کی وجہ سے شدید بے چینی ہوتی ہے۔ زبان پر سفید رنگ کی دبیز تہہ جم جاتی ہے۔ حلق خشک ہوتی ہے اور پیاس شدت کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ بطن منتفخ اور TENDER ہوتا ہے۔ مغص کے ساتھ مائی اسہال آتے ہیں جس میں خون بھی شامل ہوتا ہے۔ جو بعد میں ہیضہ کے اسہال جیسا ہو جاتا ہے۔ مقعد میں شوزش اور درد ہوتا ہے پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے اس کا رنگ گہرا ہوتا ہے۔ پیشاب میں البیومن اور خون موجود ہوتا ہے۔ اکثر عسر البول (DYSURIA) بھی ہوتا ہے CRAMPS ہوتا ہے۔ اور پھر مریض COLLAPSE ہو جاتا ہے۔ نبض ضعیف۔ تنفس سریع اور جسم کا درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے۔ جلد ٹھنڈی اور چپچپی ہوتی ہے۔ آنکھیں دھنسی ہوئی ہوتی ہیں۔ چہرے کی رنگت اڑی ہوئی اور اکثر CYANOSIS بھی ہوتا ہے۔ آواز صاف نہیں نکلتی۔ عضلات میں TWITCHING ہوتی ہے جس کے بعد تشنجی دورے شروع ہو جاتے ہیں اور آخر میں CARDIAC یا RESPIRATORY FAILURE ہونے کی وجہ سے موت ہوتی ہے۔

اگر خلوء معدہ کی حالت میں آرسنک زیادہ مقدار میں استعمال کر لی جائے تو علامات تقریباً ۱۰ منٹ میں ظاہر ہو جاتے ہیں اور مریض دو گھنٹہ

کے اندر ہی مر جاتا ہے - اس سمیت کو NARCOTIC TYPE کہا جاتا ہے
اور اس سمیت کے عوارض یہ ہیں -

GIDDINESS - ۱ TENDERNESS OF MUSCLES - ۲
DELERIUM - ۳ COMA - ۴ COLLAPS - ۵
اور اس کے بعد موت -

SUB - ACUTE POISONING

سمیت کی اس قسم میں IRRITATION کی وجہ سے GASTRO - ENTRITIS ہوتا ہے - اکثر DYSPEPSIA اور ANOREXIA بھی ہوتا ہے - ضعف دھیرے دھیرے بڑھتا جاتا ہے - اس کے ساتھ ساتھ ذبول (MUSCULAR WASTING) بھی ہوتا ہے - PERIPHERAL NEURITIS کی وجہ سے فالج ہوتا ہے - جلد پر دانے آجاتے ہیں - اطراف میں خدر اور جھنجھناہٹ ہوتی ہے - پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے - چہرہ زرد ہوتا ہے - آنکھیں باہر ابھر آتی ہیں اور ان سے آنسو بہتا رہتا ہے RHINITIS ہوتا ہے بے خوابی اور بے چینی ہوتی ہے - یرقان ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے جلد پر بھی لونی تغیرات ظاہر ہوتے ہیں - نبض ضعیف ہوتی ہے - ہذیان شروع ہو جاتا ہے - اور اس کے بعد تشنجی دورے ہوتے ہیں - پھر COMA ہوتا ہے آٹھ دس دن کے بعد مریض CARDIAC FAILURE کی وجہ سے ختم ہو جاتا ہے

CHRONIC POISONING

آرسنک کی مزمن سمیت ان لوگوں میں ہوتی ہے جو ایک عرصہ تک اُسے استعمال کرتے رہتے ہیں - یا ایسے کارخانوں میں کام کرتے ہیں جہاں آرسنک استعمال کی جاتی ہے - مثلاً INSECTICIDE یا PAINTS - DRUGS بنانے کے کارخانے -

علامات :

۱ - متلی اور قے ہوتی ہے - اس کے ساتھ

ساتھ DYSPEPSIA اور ANOREXIA بھی ہوتا ہے۔ مسوڑے سرخ اور متورم ہوتے ہیں۔ ان میں درد ہا کرتا ہے زبان چاندی کے مانند سفید چمکدار اور کھردری ہوتی ہے کبھی قبض کبھی اسہال ہوتا ہے۔ بخار مسلسل قائم رہتا ہے۔ تکان اور عضلاتی کمزوری ہوتی ہے۔ چہرہ پر تبخ ہوتا ہے۔ اور چہرہ تمتمایا ہوا ہوتا ہے جلد پر بھورے رنگ کے دھبے ہوتے ہیں آنکھوں سے آنسو بہتا رہتا ہے۔ حلق میں درد ہوتا ہے۔ ناک اور مجرائے تنفس کی غشاء مخاطی متورم ہوتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ خون ملا ہوا بلغم خارج ہوتا ہے۔ اور آواز بھرائی ہوئی (HUSKY) ہوتی ہے۔ پاؤں کی انگلیوں اور انگوٹھوں میں خدر اور جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ عضلاتی تشنج کے ساتھ وجع المفاصل ہوتا ہے۔ ضعف بڑھتا جاتا ہے اور PERIPHERAL NEURITIS کی وجہ سے فالج ہو جاتا ہے۔ ضعف قلب اور عسر تنفس ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے موت ہوتی ہے۔

علامات فارقہ

(DIFFERENTIAL DIAGNOSIS)

	آرسنک کی سمیت	ہیضہ
۱	پہلے قے ہوتی ہے پھر اسہال شروع ہوتا ہے۔	پہلے اسہال شروع ہوتا ہے پھر قے ہوتی ہے
۲	قے سے پہلے حلق میں درد محسوس ہوتا ہے۔	عموماً درد نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا بھی ہے تو قے کے بعد
۳	قے میں خارج ہونے والا مادہ مخاطی ہوتا ہے اس میں خون اور صفرا بھی شامل ہوتا ہے	قے میں خارج ہونیوالا مادہ مائی ہوتا ہے۔ اس میں خون یا صفرا کے اجزا شامل نہیں ہوتے۔
۴	مغص کے ساتھ دست آتے ہیں اور مقعد میں IRRITATION	اسہال بغیر کسی تکلیف کے ہوتا ہے

61918

	آرسنک کی سمیت	ہیضہ
	ہوتا ہے	
۵	اسہال مائی ہونے کے باوجود بھی چاول کی پیچ کی مانند نہیں ہوتا۔ اس میں خون اور صفرا موجود ہوتا ہے۔	دست چاول کی پیچ (مانڈ) کے جیسا ہوتا ہے۔ اس میں صفرا نہیں ہوتا۔ لیکن بعض اوقات خون ملا ہوا ہو سکتا ہے۔
۶	آواز بھرائی ہوئی ہوتی ہے	آواز پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔
۷	سمیت کے واقعات EPIDEMIC نہیں ہوتے	کالرا عموماً EPIDEMIC ہوتا ہے۔
۸	قے اور براز کا تجزیہ کرنے پر آرسنک کے اجزا ملتے ہیں	خوردبینی معائنہ کرنے پر CHOLERA VIBRIO ملتا ہے

علاج :- آرسنک اگر باریک سفوف کی شکل میں استعمال کی جاتی ہے۔ تو معدہ کی غشاء مخاطی سے چپک جاتی ہے۔ ایسی حالت میں نہ تو کسی EMETIC کا اثر ہوتا ہے اور نہ ANTIDOTE کا۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ پہلے دودھ ملے ہوئے پانی کے گرم محلول سے معدہ کو صاف کریں اس کے بعد CALCINED MAGNESIA اور چارکول ہموزن ملا کر پلائیں۔ یا یہ نسخہ دیں۔

1- TR. FERRI PERCHLORE IV

2- LIQR. AMMONIA FORT

OR

SODIUM BI CARBONATE IV

مندرجہ دونوں اشیا کو پانی میں حل کر لیں۔ جب بھورے رنگ کے رسوب تہہ نشین ہو جائیں تو اُسے چھان لیں اور سیال پلا دیں۔

INJ. B.A.L. (DIMERCAPROL) 10% (۲ ملی لیٹر) ابتدائی دو دونوں تک ہر چار گھنٹے سے دیں - اس کے بعد دس دنوں تک دن میں دو بار دیں - لیکن اس دوا کو کبد کے مریضوں میں استعمال کرنے سے پرہیز کریں - اگر مضر اثرات ظاہر ہوں تو EPHEDRINE (25 MG) دیں - اس کے بعد مزلقات جیسے گھی یا سفیدی بیضہ دیں - پیاس کی شدت کم کرنے کے لئے برف چبائیں - CASTOR OIL دیں - درد کے لئے مارفین ANURIA اور DEHYDRATION کے لئے، گلوکوز سلائن دیں - CRAMPS کے لئے مالش کرائیں - اور COLLAPS ہونے کی صورت میں STIMULANT دیں - گرم پانی کی بوتلوں کے ذریعے جسم کے درجۂ حرارت کو قائم رکھیں -

POST—MORTEM APPEARANCES

RIGOR—MORTIS (تصلب بعد الموت) ہوتا ہے - اور DEHYDRATION کی وجہ سے جسم سکڑا ہوا نظر آتا ہے EYEBALLS دھنسے ہوئے ہوتے ہیں - ہاتھ پاؤں کی جلد CYANOSED ہوتی ہے - لیکن یہ کیفیت اتنی شدید نہیں ہوتی جیسا کہ ہیضہ کے مریضوں میں ہوتی ہے - منہ OESOPHAGUS اور PHARYNX کی غشاء مخاطی پر کوئی اثر نہیں ہوتا - اس پر ورم اور زخم کے نشانات عموماً کم ہی ہوتے ہیں - معدے میں گہرے بھورے رنگ کا سیال موجود ہوتا ہے - جس میں کوئی بو نہیں ہوتی - یہ سیال تیل کے جیسا اور TURBID ہوتا ہے - اور اس میں آرسنک کے ذرات مخاط کے ساتھ ملے ہوئے ہوتے ہیں - معدہ کی اندرونی دیوار متورم - نرم اور CONGESTED ہوتی ہے - اور اس پر MUCOUS یا LYMPH کا استر ہوتا ہے جس پر خون کے ہلکے دھبے یا آرسنک کے ذرات پائے جاتے ہیں - اگر اس مخاط کو SCRAP کیا جائے تو اس میں شدید

INFLAMMATION اور CONGESTION موجود ہوتا ہے۔ یہ صورت یا تو مکمل طور پر ہوتی ہے۔ یا کہیں کہیں PATCHES کی شکل میں نظر آتی ہے۔ امعا INFLAMMATION PALE - VIOLET ہوتی ہیں۔ جس پر اور SUBMUCAL HAEMORRHAGE کے نشان ہوتے ہیں۔ جو DUODENUM اور JEJUNUM پر کافی نمایاں ہوتے ہیں۔ غدد امعاء بڑھے ہوئے اور متورم ہوتے ہیں۔ باریطون کا رنگ گلابی ہو جاتا ہے اور اس میں CONGESTION بھی ہوتا ہے۔ کبد طحال اور کلیہ بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان میں CONGESTION اور DEGENERATION ہوتا ہے۔

پھیپھڑے CONGESTED ہوتے ہیں اور PLEURA کے نچلے حصوں میں ECCHYMOSIS ہوتا ہے۔

قلب کے جانبین میں نیم سیال خون موجود ہوتا ہے۔ ENDOCARDIUM کے نیچے اور بائیں بطن کے عضلات میں ECCHYMOSIS پایا جاتا ہے۔

مرکری

FATAL DOSE	مرکیورک کلورائیڈ	۲ سے ۱۵ گرین
	مرکیورک سائینائیڈ	۱۰ سے ۲۰ گرین
	مرکیورک نائیٹریٹ	۱ ڈرام
FATAL PERIOD		۳ سے ۵ دن

یہ سمیت حاد یا مزمن ہو سکتی ہے۔

ACUTE POISONING

یہ سمیت حادثاتی طور پر ہوتی ہے۔ علامات زہر استعمال کرنے کے بعد ہی ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ منہ کا مزہ METALIC اور ACRIC ہوتا ہے۔ حلق میں کوئی چیز پھنسی ہوئی سی معلوم ہوتی ہے۔ آواز بیٹھ

جاتی ہے اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے منہ اور زبان متورم اور
CORRODED ہوتے ہیں - اور ان پر سبزی مائل سفید تہہ جمی ہوتی
ہوتی ہے - منہ میں جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے جو دھیرے دھیرے پورے
بطن میں پھیل جاتا ہے - اس کے بعد متلی اور قے شروع ہو جاتی ہے
قے میں خارج ہونے والا مادّہ مخاطی اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے اس
میں خون اور غشاء مخاطی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ملے ہوئے ہوتے
ہیں - مغص کے ساتھ خونی اسہال آتے ہیں - پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی
ہے - اور اس میں خون و البیومن شامل ہوتا ہے - نبض سریع قصیر اور
غیر منتظم ہوتی ہے - اس کے بعد جلد ہی CIRCULATORY COLLAPS
ہو جاتا ہے - اور موت URAEMIA کے سبب سے ہوتی ہے - اکثر
موت سے قبل جسم میں اینٹھن - رعشہ - تشنجی دورے اور غشی بھی ہوتی ہے
اگر مسموم ۶ دن سے زیادہ زندہ رہا تو GANGRENOUS COLITIS
بھی ہو سکتا ہے - MERCURIAL VAPOURS کی سمیت میں منہ
کا مزہ METALIC ہوتا ہے - مسوڑھوں میں ورم آجاتا ہے - تھوک بہت
زیادہ آتا ہے - دانت ہلنے لگتے ہیں - سانس میں بدبو ہوتی ہے -

اگر یہ سمیت CONCENTRATED زہر کی وجہ سے ہوئی ہے تو
CYANOSIS اور PNEUMONITIS COUGH COMA
جیسے عوارضات ہوتے ہیں -

علاج :- مقیات استعمال کئے جائیں یا میگنیشیم کارب
کے نیم گرم محلول سے بہت احتیاط کے ساتھ معدہ کو صاف کریں - اس
کے بعد بیضہ بالائی نکالے ہوئے دودھ کے ساتھ کافی مقدار میں پلایا
جائے - اور پھر مقیات یا انبوبہ معدیہ کے ذریعے اُسے خارج کر دیا جائے
معدہ کی دیواروں کی حفاظت کے لئے مزلقات (DEMULCENT)

دئے جائیں - پھر چار کول پانی میں ملا کر پلایا جائے -

INJ. B.A.L. (عضلاتی) 5 mg / K.G - 3 کے تناسب سے ایک دو دن تک ہر ایک ایک گھنٹہ سے دیا جائے - پھر اس کی مقدار کم کرکے ہر ۶ گھنٹے سے دیا جائے - پھر 250 mg ہر ۶ گھنٹہ وقفہ سے دس دن تک دیا جائے - اگر یہ انجکشن دستیاب نہ ہو تو -

SODIUM FORMALDEHYDE SULPHOXYLATE (5-10%) کے تازہ محلول کو سوڈیم بائی کاربونیٹ (5%) کے تازہ محلول میں ملا کر اس سے معدہ کو صاف کریں - اور بعد میں 200 c.c محلول معدے میں داخل کر دیں مندرجہ بالا محلول (1000 ml) سے قولون کو صاف کریں - اگر COLITIS ہو تو یہ عمل دن میں تین چار بار کریں - گلوکوز سلائن (۱۰۷۰) دیں - اور اس کے بعد عوارض کا علاج کریں -

POST-MORTEM APPEARANCES

اگر زہر COCENTRATED استعمال کیا گیا ہے تو اکال، ورنہ ہیج سموم کی علامات ہوں گی - مجرائے غذائی کی غشاء مخاطی شکن آلود اور ERODED ہو تی ہے - اس کا رنگ بھورا مائل سفید ہوتا ہے - معدہ کے اندر منجمد البیومن - مخاط اور سیال خون موجود ہوتا ہے - اس کی غشاء مخاطی بھورے یا سیاہ رنگ کے رسوب (DEPOSITS) سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے - معدہ کی دیواریں بہت نرم و نازک ہوتی ہیں امعاء میں ورم ہوتا ہے کبد طحال میں اجتماع دم (CONGESTION) ہوتا ہے - گردے متورم ہوتے ہیں اور ان میں NECROSIS کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے - قلب میں FATTY DEGENERATION ہوتا ہے -

JAMIA HAMDARD LIBRARY New Delhi

CHRONIC POISONING

فیکٹری میں کام کرنے والے یا وہ لوگ جو مسلسل ایک عرصہ تک خوردنی یا مقامی طور پر سیماب استعمال کرتے رہے ہوں اس کا شکار ہو سکتے ہیں۔

علامات :- متلی - سوءِ ہضم - قولنج - قے اور اسہال جیسے عوارضیات ہوتے ہیں۔ رضاب بہ کثرت خارج ہوتا ہے۔ سانس میں بدبو ہوتی ہے SLIVARY GLANDS متورم ہوتے ہیں۔ اور ان میں درد ہوتا ہے۔ مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات ان میں زخم بھی ہو جاتا ہے۔ دانت ہلنے لگتے ہیں۔ جلد پر ERUPTIONS ہوتے ہیں۔ جو جسم کے دوسرے حصوں کی بہ نسبت ہاتھ اور پاؤں پر زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ رعشہ ہوتا ہے جو مریض کی تحریر سے اچھی طرح ظاہر ہو سکتا ہے۔ لکنت آجاتی ہے۔ کھانسی ہوتی ہے اور خون آمیز بلغم خارج ہوتا ہے۔ ANAEMIA GENERAL WASTING اور NEPHRIT IS ہوتا ہے۔ مریض EXHAUSTION کی وجہ سے مرتا ہے۔

علاج :- مریض کو کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے۔ دودھ بکثرت پینے کی ہدایت کی جائے۔ پوٹاشیم کلوریٹ یا سہاگہ سے دانت صاف کرنے اور اسی سے غرغرہ کرنے کیلئے کہا جائے۔

سوڈیم تھایوسلفیٹ (0.45-0.6gm) ۵ سی سی آب مقطر میں ملا کر ایک دن ناغہ کر کے ۱۰.۷ دیا جائے۔ فالج کی حالت میں مالش کرائیں۔

کاپر سلفیٹ

کاپر سلفیٹ عام طور پر خودکشی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اس کے علاوہ اکثر حادثاتی طور پر بھی مثلاً تانبے کے برتنوں کے ذریعے سمیت ہوتی ہے۔

FATAL DOSE تقریباً ½ ۱ آونس۔ لیکن اس سے کم مقدار سے بھی موت دیکھی گئی ہے۔ اور اس سے زیادہ مقدار اکثر قے کا سبب بن کر بے اثر ہوتی ہے۔

FATAL PERIOD — ۴ گھنٹے سے ۳ دن

ACUTE POISONING

علامات:- کاپر سلفیٹ استعمال کرنے کے ۱۵ منٹ سے نصف گھنٹے کے بعد شروع ہوتے ہیں۔ منہ کا مزہ METALIC اور ASTRINGENT ہوتا ہے۔ رضاب بہ کثرت خارج ہوتا ہے۔ پیٹ میں درد۔ جلن۔ پیاس۔ متلی اور ڈکار کے ساتھ بار بار قے ہوتی ہے۔ قے میں خارج ہونے والا مادہ نیلا یا سبز ہوتا ہے جو صفرا سے مشابہ ہوتا ہے۔ دونوں میں تفریق اس طرح کی جا سکتی ہے کہ اگر اس میں اموینیم ہائیڈر آکسائیڈ ملا دیا جائے تو رنگ گہرا نیلا ہو جاتا ہے جب کہ صفرا کی رنگت پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اکثر OLIGURIA اور ALBUMINORRHEA HAEMATURIA اور URAEMIA بھی ہوتا ہے۔ زیرین اطراف میں CRAMPS اور بعض اوقات تشنج بھی ہوتا ہے۔ شدت کی حالت میں JAUNDICE CIRCUL COLLAPS اور FRONTAL HAEDACHE کی علامات پائی جاتی ہیں۔ اکثر اوقات فالج اطراف مکمل طور پر ہوتا ہے

پھر غنودگی اور بے حسی کے بعد COMA ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد موت واقع ہوتی ہے۔

علاج:۔ اس کی سمیت میں مقیات کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ قے خود بخود شروع ہو جاتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ پوٹیشیم فیرو سائینائیڈ (۱%) کے محلول سے معدہ کو صاف کریں۔ اس کے بعد دودھ یا سفیدی بیضہ دیں۔ درد کے لئے مارفین اور قلت بول کے لئے DIURETICS دئے جائیں۔ آنتوں سے زہر کے اخراج کے لئے روغن بید انجیر دیں۔

POST- MORTEM APPEARANCES

کاپر سلفیٹ کی سمیت میں اکثر یرقان ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے جلد زرد ہو سکتی ہے۔ منہ اور نتھنوں سے سبزی مائل نیلے رنگ کا جھاگ نکلا ہوا نظر آتا ہے۔ مجرائے غذائی کی غشاء مخاطی CONGESTED ہو سکتی ہے۔ اس میں التہاب۔ نزف اور EXCORIATION بھی ہوتا ہے۔ معدہ میں جو کچھ بھی ہوتا ہے سبز یا نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اس کی غشاء مخاطی پر EROSION پائے جاتے ہیں۔ اس کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ DUODENUM کی غشاء مخاطی کی بھی یہی کیفیت ہوتی ہے COLON میں اکثر زخم ہو جاتے ہیں۔ اور مقعد میں PERFORATION ہو سکتا ہے۔ کبد نرم بڑھا ہوا اور FATTY ہوتا ہے۔

CHRONIC POISONING

ایسی فیکٹریز جہاں۔ تانبا استعمال کیا جاتا ہے وہاں کے کام کرنے والوں میں یہ سمیت ہو سکتی ہے۔ ایسے مریضوں کے مسوڑھوں پر سبز یا بیگنی دھاریاں سی آجاتی ہیں۔ منہ کا مزہ ہمیشہ کسیلا تانبے

کے جیسے رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ عوارض پائے جاتے ہیں ۔

LARYNGITIS -۳ GIDDINESS -۲ NAUSEA -۱

VOMITING -۶ ANAEMIA -۵ BRONCHITIS -۴

HEADACHE -۸ DIARROHEA ۷ COLICKYPAIN -۷

PERIPHERAL NEURITIS -۱۰ DYSPEPSIA -۹

ATROPHY OF MUSCLES -۱۱

CONJUNCTIVITIS کی وجہ سے COPPER DUST

اور CORNEAL ULCER ہوتا ہے۔ جلد زرد ہو جاتی ہے

بال۔ بول اور براز سبز ہوتا ہے ۔

لڈ ایسیٹیٹ

اس کی سمیت حادثاتی طور پر ہوتی ہے ۔

FATAL DOSE ایک آونس

FATAL PERIOD ۴ سے ۵ دن

ACUTE POISONING

یہ سمیت حادثاتی طور پر ہوتی ہے۔ منہ کا مزہ میٹھا METALIC اور ASTRINGENT ہوتا ہے۔ حلق میں خشکی اور جلن محسوس ہوتی ہے رضاب بہت نکلتا ہے اور شدید پیاس ہوتی ہے۔ آدھے گھنٹے کے بعد قے شروع ہو جاتی ہے۔ قے میں خارج ہونے والے مادے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور اس پر خون کے چھینٹے ہوتے ہیں۔ قولنج جیسا درد دوروں کے ساتھ ہوتا ہے۔ جو پیٹ کو دبانے سے ختم ہو جاتا ہے۔ معدہ کی دیواریں سخت ہو جاتی ہیں۔ قبض مستقل طور پر رہتا ہے لیکن کبھی کبھی دست بھی آتے ہیں جو بدبودار ہوتے ہیں

اور رنگ گہرا یا کالا ہوتا ہے - پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے زبان پر تہ جمی ہوئی ہوتی ہے - سانس میں بد بو ہوتی ہے - انتہائی ضعف ہوتا ہے - جلد سرد اور چپچپی ہوتی ہے - نبض سریع اور ضعیف ہوتی ہے - غنودگی - بے خوابی - دردِ سر - دوار - عضلاتی تشنج - خدر - اور کبھی کبھی فالج اطراف بھی ہوتا ہے - بعض اوقات HAEMOLYSIS اور OLIGURIA بھی ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی WASTING ہوتی ہے پھر EXHAUSTION کی وجہ سے موت ہوتی ہے -

SUB ACUTE POISONING

لیڈ ایسیٹیٹ معمولی مقدار میں بار بار استعمال کرنے سے یہ علامات ظاہر ہوتے ہیں - مسوڑھوں پر نیلی دھاریاں آجاتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ GASTRO INTESTINAL عوارض بھی ہوتے ہیں - چہرہ فق ہوتا ہے - اور چہرے سے پریشانی ظاہر ہوتی ہے - اور تشاحات رک جاتے ہیں - جس کے نتیجے میں بول کے مقدار میں کمی آجاتی ہے - اور اس کا رنگ گہرا سرخ ہو جاتا ہے خدر دوار اور تشنج ہوتا ہے - زیریں اطراف میں فالج کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اس حالت میں موت عموماً کم ہی ہوتی ہے - اگر ہوتی بھی ہے تو تین دن کے اندر - اور اس کا سبب تشنج اور قوما ہوتا ہے -

علاج :- گرم پانی، میگنیشیم یا سوڈیم سلفیٹ (۱%) والے محلول سے معدہ کو صاف کریں یا معمولی مقیات استعمال کریں میگنیشیم سلفیٹ پلائیں - مزلقات دیں - کیلشیم گلوکونیٹ (I.V.) دیں - درد کے لئے مارفین اور ایٹروپین دیں - کیلشیم کلورائیڈ ۵ سے ۲۰ سی سی (I.V.) دیں - اور کیلشیم فاسفیٹ ۱۵ سے ۳۰ گرین دن میں تین بار خوردنی طور پر دیں - دودھ اور اس سے بنائی ہوئی چیزیں

کثیر مقدار میں دیں۔

POST - MORTEM APPEARANCES

ACUTE GASTROENTRITIS کی علامات ہوتی ہیں۔ معدہ کی غشاء مخاطی دبیز اور ملائم ہوتی ہے اس میں ERODED PATCHES ہوتے ہیں۔ اور سفید ی مائل بھورے رسوب سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے یہی کیفیت DUODENUM میں بھی پائی جاتی ہے۔

CHRONIC POISONING

مزمن سمیت عموماً فیکٹریز کے کام کرنے والوں میں ہوتی ہے۔ اور زیادہ تر FUME یا DUST کی وجہ سے ہوتی ہے۔

علامات :- خرابی صحت۔ سوء ہضم متلی۔ قے۔ بھوک نہ لگنا۔ اور قبض جیسے عوارضات ہوتے ہیں۔ مستقل طور پر شدید سر درد ہوتا ہے۔ مسوڑھوں پر نیلی دھاریاں آجاتی ہیں۔ قولنج کے جیسا درد ہوتا ہے۔ انیمیا بھی ہوتا ہے۔ وجع المفاصل ہوتا ہے۔ جو عام طور پر زیریں اطراف میں زیادہ دیکھا گیا ہے ہاتھ اور پیر کے EXTENSOR MUSCLE مفلوج ہو جاتے ہیں نبض بطی ہوتی ہے۔ اور بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ تشنج ہوتا ہے۔ اس کے بعد ہذیان اور پھر قوما۔

علاج :- مریض کو دوسری جگہ منتقل کر دیں۔ سوڈیم یا پوٹاشیم آیوڈائیڈ دیں۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۵ سے گرین دن میں ۴ بار دیں۔ امونیم کلورائیڈ (۱۰ گرین) خوردنی طور پر دن میں چار بار دیں۔ پانی بکثرت پلائیں۔ کیلشیم گلوکونیٹ (20%) یا کیلشیم کلورائیڈ (10%) I.V. دیں۔ نمکین مسہل مثلاً میگ سلف یا سوڈا سلف دیں۔ گرم پانی سے غسل کرائیں۔

زنک

یہ سمیت عموماً حادثاتی طور پر ہوتی ہے۔ میگ سلفٹ سے مشابہ ہونے کی وجہ سے دھوکے میں استعمال ہو جاتا ہے۔

FATAL DOSE زنک کلورائیڈ ۲ گرین

زنک سلفیٹ ۱/۲ ۱ آونس

علامات :۔ منہ کا مزہ METALIC ہوتا ہے قے ہوتی ہے۔ رضاب بہ کثرت نکلتا ہے۔ درد شکم ہوتا ہے۔ جو پورے بطن میں پھیل جاتا ہے۔ اسہال آتے ہیں۔ دھیرے دھیرے مریض COLLAPSE ہو جاتا ہے۔ اکثر تشنجی دورے بھی ہوتے ہیں۔ اس کے بعد مریض ختم ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ مقیات دیں یا انبوبہ معدیہ (STOMACH TUBE) کے ذریعہ زہر خارج کریں۔ لیکن زنک سلفیٹ کی سمیت میں مقیات کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس سے خود بخود قے ہونے لگتی ہے۔ سوڈیم بائیکاربونیٹ کے نیم گرم محلول سے معدہ صاف کریں۔ پھر سفیدی بیضہ یا دودھ دیں۔ قوی چائے پلائیں۔ درد کے لئے مارفین اور COLLAPSE کے لئے STIMULANTS دیں۔ گرم پانی کی تھیلیوں کے ذریعے جسم کا درجہ حرارت قائم رکھیں۔

POST- MORTEM APPEARANCES

منہ کی غشاء مخاطی۔ فم معدہ۔ معدہ اور امعاء سرخ CONGESTED اور CORRODED ہوتی ہیں۔ زنک کلورائیڈ کی سمیت میں PERFORATION یا ULCERATION کے بھی امکانات ہوتے ہیں

الکوحل

الکوحل کی سمیت INGESTION یا INHALATION کے ذریعے ہوسکتی ہے۔

FATAL DOSE بالغوں کے لئے ۲½ سے ۵ آونس

بچوں کے لئے ۱ سے ۲ آونس

FATAL PERIOD – ۱۲ سے ۲۴ گھنٹے۔ کم سے کم نصف گھنٹہ۔

علامات :- مسموم پہلے شور مچاتا ہے۔ اپنی بڑائی بیان کرتا ہے۔ اکثر بدمزاج، ترش رو یا غصہ ور ہوجاتا ہے چہرہ پہلے سرخ پھر نیلگوں ہوجاتا ہے۔ آواز بگڑی ہوئی اور غیر واضح ہوتی ہے۔ رفتار میں بے ثباتی اور لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے ذہن کند اور CONFUSED ہوتا ہے PUPILS منبسط ہوتے ہیں CONJUNCTIVA میں اجتماع دم ہوتا ہے۔ دھندلا دکھائی دینے لگتا ہے۔ ہچکی مستقل طور پر رہتی ہے۔ عضلات نرم ہوجاتے ہیں – REFLEXES معدوم ہوتے ہیں۔ جلد سرد اور چپچپی ہوتی ہے۔ جسم کا درجہ حرارت کم ہوجاتا ہے۔ تنفس خراٹے کے ساتھ ہوتا ہے اور اس میں الکوحل کی مہک ہوتی ہے۔ ہذیان ہوتا ہے۔ سرد مہری ہوتی ہے۔ اور مسموم کسی تخاطب پر متوجہ نہیں ہوتا۔ پھر قوما اور گہری بیہوشی ہوتی ہے۔ اس کے بعد RESPIRATORY اور CARDIAC FAILURE ہوتا ہے۔ موت عموماً حبس تنفس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

علاج :- مقیات استعمال کئے جائیں یا انبوبہ معدیہ کے ذریعہ معدہ کو صاف کیا جائے۔ امونیا سنگھائیں

STIMULANTS دیں۔ اسٹرانگ کافی پلائیں۔

POST-MORTEM APPEARANCES

LIVIDITY اور POST-MORTEM STAINING ہوتی ہے
معدہ کی غشاء مخاطی ملتہب اور CONGESTED ہوتی ہے۔
STOMACH CONTENTS میں الکوحل کی بو ہوتی ہے پھیپھڑوں
میں OEDEMA اور CONGESTION ہوتا ہے۔ کم و بیش ہر
اعضاء میں یہی علامت ہوتی ہے۔

کلوروفارم

کلوروفارم کی سمیت حادثاتی یا قاتلانہ ہوتی ہے۔

FATAL DOSE — ۱۵ سے ۳۰ قطرے

FATAL PERIOD — INHALATION کے ذریعے ۲ منٹ سے ۵ منٹ
INGESTION کے ذریعے ۵ منٹ سے ۶ گھنٹہ

علامات :۔ اگر کلوروفارم کے بخارات
کی وجہ سے سمیت ہو تو ایسی حالت میں مریض تین درجات سے گزرتا ہے

EXCITEMENT -1 DEPRESSION-۲ PARALYSIS -۳

DEEP ANAESTHESIA ہونے کی صورت میں اکثر
CARDIAC اور RESPIRATORY FAILURE ہوتا ہے۔
اگر کلوروفارم پی لیا جائے تو اس کے اثرات IRRITANT POISON
کے مانند ہوتے ہیں۔ کلوروفارم پیتے ہی قے شروع
ہو جاتی ہے۔ اگر قے کے ساتھ کلوروفارم خارج نہ ہو تو
DROWSINESS UNCONCIOUSNESS اور آخر
میں قوما ہوتا ہے اس کے بعد مریض ختم ہو جاتا ہے۔

علاج :- اگر سمیت بخارات کی وجہ سے ہوئی ہے تو کلوروفارم فوری طور پر روک کر اور زبان باہر کھینچ کر فک اسفل کو دبایا جائے۔ اگر ضرورت ہو تو مصنوعی تنفس دیا جائے۔ آکسیجن اور STIMULANTS دیں۔ ADRENALIN CHLORIDE بذریعہ انجکشن براہ راست قلب میں پہونچائیں CARDIAC MASSAGE کریں۔ اگر سمیت ہوئے کافی دیر ہو چکی ہے تو نارمل سلائن تحت الجلد یا I.V. دیں۔ مدرات اور معرقات (DIAPHORATIC) استعمال کرائیں اگر کلوروفارم خوردنی طور پر استعمال کیا گیا ہے تو مقیات مثلاً زنک سلفیٹ خوردنی طور پر دیں۔ یا (1/15 gr) INJ. APOMORPHINE دیں۔ پھر معدہ کو صاف کریں۔ محرکات مثلاً STRYCHNINE یا CARDIAZOL دیں۔ حسب ضرورت آکسیجن دیں۔ دیگر عوارضات کا علاج کریں۔

POST-MORTEM APPEARANCES

کوئی خاص علامت نہیں ہوتی۔ سوا اس کے کہ پھیپھڑوں یا معدہ سے کلوروفارم کی بو آتی ہے۔ کم و بیش تمام احشاء میں اجتماع دم (CONGESTION) موجود ہوتا ہے۔ اگر کلوروفارم خوردنی طور پر استعمال کیا گیا ہے تو معدہ کی غشاء مخاطی میں IRRITATION کی علامات ملتی ہیں۔

کلورل ہائیڈریٹ

اس کی سمیت حادثاتی طور پر ہوتی ہے۔

FATAL DOSE — ۱½ سے ۲ ڈرام

FATAL PERIOD — ۱۰ سے ۱۲ گھنٹے

علامات :- اسے خوردنی طور پر استعمال کرنے کے فوراً ہی بعد منہ، حلق اور معدہ میں درد و سوزش ہوتی ہے پہلے غنودگی ہوتی ہے جو گہری نیند میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور بعد میں قوما کی صورت اختیار کر لیتی ہے PUPILS منقبض ہوتے ہیں نبض ضعیف بطی اور غیر منظم ہوتی ہے۔ چہرہ نیلگوں ہوتا ہے۔ قلب اور اعضاء تنفس مفلوج ہو جاتے ہیں۔ موت عموماً CARDIAC یا RESPIRATORY FAILURE کے نتیجے میں ہوتی ہے۔

علاج :- پہلے مقیات (زنک سلفیٹ) دیں۔ پھر نیم گرم الکلائن لوشن (سوڈا بائی کارب) سے معدہ کو صاف کریں۔ گرم پانی کی تھیلیوں کے ذریعے جسم کے درجہ حرارت کو قائم رکھیں۔ اسٹرانگ کافی یا چائے دیں۔

POST-MORTEM APPEARANCES

معدہ کی غشاء مخاطی نرم۔ سرخ اور ERODED ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں، دماغ اور اس کی غشاء نیز دیگر احشاء بطن میں اجتماع دم ہوتا ہے۔

اوپیم

FATAL DOSE - اس کا انحصار مندرجہ ذیل امور پر ہے۔

۱۔ **عمر** :- جوانوں کی بہ نسبت بچوں پر زہریلے اثرات زیادہ ہوتے ہیں۔

۲۔ **عادت** :- ایسے لوگ جو افیون استعمال کرنے کے عادی ہوں۔ ان پر سمی اثرات کم ہوتے ہیں۔

۳۔ **مرض** :- مثلاً کزاز کے مریضوں کو کافی مقدار میں افیون

دینے سے بھی سمیت ظاہر نہیں ہوتی ۔

۴ ۔ **استعداد ذاتی** :۔ بعض افراد میں افیون کی معمولی مقدار بھی سمیت کا سبب بنتی ہے جبکہ دوسرے شخص پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا ۔

مندرجہ بالا اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بالغوں کے لئے اوسط مہلک خوراک اس طرح ہے ۔

اکسٹریکٹ ۔ ۲ گرین　　　کرو ڈا ادیبیم ۔ ۴ گرین
ٹنکچرادیبیم　۲ ڈرام

FATAL PERIOD　　۹ سے ۱۲ گھنٹے

علامات :۔ افیون عام طور پر خودکشی کیلئے استعمال کی جاتی ہے ۔ اس کے علاوہ بچوں میں اس کی سمیت حادثاتی طور پر اور بعض اوقات قتل کی غرض سے بھی ہوسکتی ہے ۔ اگر افیون جامد شکل میں استعمال کی جائے تو علامات و عوارض آدھے گھنٹے کے بعد شروع ہوتے ہیں لیکن محلول کی شکل میں استعمال کرنے پر سمی اثرات نسبتاً جلد ظاہر ہوتے ہیں ۔ اس کے تین درجات ہوتے ہیں ۔

۱ ۔ STAGE OF EXCITEMENT

اس درجہ میں بے چینی اور ذہنی پریشانی ہوتی ہے ۔

۲ STAGE OF DFPRESSION

اس درجہ میں چہرہ DULL اور چہرے پر بوجھ سا محسوس ہوتا ہے ۔ غنودگی زیادہ ہونے کی وجہ سے مسموم کی آنکھ کھلی نہیں رہ پاتی ۔ نبض سریع اور غیر منظم ہوتی ہے ۔ تنفس گہرا ہوتا ہے ۔ PUPILS منقبض ہوتے ہیں ۔ نیند اتنی گہری ہوجاتی ہے کہ جگانے کا بھی کوئی اثر نہیں ہوتا ۔ سانس میں افیون کی مہک ہوتی ہے ۔

۳ STAGE OF NARCOSIS

آخر میں گہری نیند قوما میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جلد سرد اور چپچپی ہوتی ہے۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ چہرہ زرد اور ہونٹ نیلگوں ہوتے ہیں۔ PUPILS بہت زیادہ منقبض ہوتے ہیں۔ تنفس بطی ہوتا ہے۔ نبض سریع اور ضعیف ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ ایک وقت ایسا آتا ہے کہ محسوس بھی نہیں ہوتی۔ اکثر موت سے قبل PUPILS منبط ہو جاتے ہیں۔ موت اختناق کے سبب ہوتی ہے۔

علامات فارقہ

سمیت افیون	سکتہ (اپوپلکسی)	یوریمک قوما	ڈایابیٹک قوما
افیون کی سمیت کے لئے عمر کی قید نہیں۔ یہ کسی بھی عمر میں ہو سکتی ہے جسم کا درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے PUPILS منقبض ہوتے ہیں	یہ مرض عام طور پر سن رسیدہ لوگوں میں ہوتا ہے۔ عوارضات یکبارگی شروع ہوتے ہیں PUPILS منبط ہوتے ہیں جسم کا درجہ درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔	امراض کلیہ کی ہسٹری ہوتی ہے بول میں البیومن موجود ہوتا ہے اس کے ساتھ GENERAL OEDEMA بھی ہوتا ہے	اس کی ابتدا بتدریج ہوتی ہے۔ بول میں شکر موجود ہوتی ہے۔

علاج :۔ پوٹیشیم پرمینگنیٹ کے محلول سے معدہ کو صاف کریں۔ یہ عمل اس وقت تک کرتے رہیں جب تک کہ محلول گلابی نہ ہو جائے اس کے بعد ۸ اونس محلول معدے میں رہنے دیں۔ قبض کو دور کرنے کیلئے مسہلات دیں۔

مریض کو جگاتے رہیں۔ جسم کے درجہ حرارت کو قائم رکھیں۔ اسٹرانگ کافی یا چائے دیں۔ حسب ضرورت محرکات آکسیجن اور مصنوعی تنفس دیں۔

POST- MORTEM APPEARANCES

حبس تنفس کی علامات ہوتی ہیں۔ منہ اور نتھنوں پر جھاگ ہوتا ہے۔ خون گہرے رنگ کا سیال ہوتا ہے۔ پھیپھڑے شدید طور پر CONGESTED ہوتے ہیں اور ان میں تہیج بھی ہوتا ہے۔ معدہ اور اس میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس میں افیون کی مہک ہوتی ہے۔ دماغ اس کی غشاء اور دیگر احشاء میں CONGESTION ہوتا ہے۔

دھتورہ

دھتورہ مدہوش کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اکثر زنا کی غرض سے عورتوں کو کھلایا جاتا ہے۔ مردوں میں اسے محرک شہوت (AFRODISIAC) کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

FATAL DOSE بیج ۱۰۰ سے ۱۲۵ عدد

پاوڈر ۱۰ سے ۱۵ گرین

FATAL PERIOD — ۲۴ گھنٹے

علامات :- اس کی سمیت میں ہذیان اور دوار ہوتا ہے۔ چہرہ تمتمایا ہوا، حلق خشک اور پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ DYSPHAGIA ہوتا ہے۔ گردن اور چہرے کی دریدیں ممتلی اور نمایاں ہوتی ہیں۔ آنکھیں ابھری ہوئی اور ثقبہ عنبیہ منبط ہوتے ہیں۔ قلب قوی ہوتا ہے اور نبض تیز ہوتی ہے۔ جلد خشک ہو جاتی ہے۔ اور اکثر اس پر دانے آجاتے ہیں۔ جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ اور اکثر HYPERPYREXIA (107–108 °F) کی صورت اختیار کر لیتا ہے

حرکات مضحکہ خیز (LUDICROUS) ہوتے ہیں (جیسے خیالی طور پر دھاگوں کا بٹنا۔ کپڑوں اور بستر پر سے کچھ چُننا۔ کنگھی کرنا) گہری نیند ہوتی ہے۔ جو آخر میں قوما میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جسم کا درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے۔ اور جلد سرد ہو جاتی ہے۔ ضعف بڑھتا جاتا ہے۔ آخر میں CARDIAC یا RESPIRATORY FAILURE کی وجہ سے موت ہوتی ہے۔

علاج :۔ پہلے مقیات کے ذریعے قے کرائیں۔ پھر پوٹیشیم پرمینگنیٹ کے محلول سے معدہ کو صاف کریں۔ اس کے بعد ٹینک ایسڈ کا قوی محلول پلائیں یا اسٹرانگ چائے پلائیں۔ INJ. PILOCARPINE NITRATE (I.M.) (¼ گرین) ہر دو گھنٹے سے دیں۔ مسکنات مثلاً باربیچوریٹ اور برومائیڈ دیں۔ مدرات اور مسہلات دیں۔ محرکات مثلاً ایتھر CORAMIN اور CARDIAZOL دیں۔ حسب ضرورت مصنوعی تنفس جاری کریں۔ جسم کا درجہ حرارت قائم رکھنے کے لئے گرم پانی کی تھیلیاں استعمال کریں۔

POST- MORTEM APPEARANCES

حبس تنفس کی تمام علامات موجود ہوتی ہیں۔ PUPILS کافی منبط ہوتے ہیں۔ معدہ میں اجتماع دم ہوتا ہے۔ اور اکثر دھتورے کے بیج بھی ملتے ہیں۔ تقریباً تمام احشاء میں اجتماع دم ہوتا ہے۔ دماغ پر نزفی نقاط (PUNCTIFORM HAEMORRHAGE) پائے جاتے ہیں

بلاڈونا

FATAL DOSE — LINMENT BELL. ایک چمچہ

TINCTURE OR EXTRACT ایک ڈرام

ATROPINE ½ سے ایک گرین

ATROPINE (BY INJECTION) $\frac{1}{20}$ گرین

FATAL PERIOD - ۲۴ گھنٹے

علامات :- بلاڈونا کی سمیت حادثاتی طور پر ہوتی ہے - چہرہ سرخ اور منہ خشک ہوتا ہے - شدید پیاس ہوتی ہے - DYSPHAGIA ہوتا ہے - پردہ چشم (EYELIDS) متورم ہوتے ہیں - اور PUPILS بہت زیادہ منبط ہوتے ہیں - جلد گرم اور خشک ہوتی ہے - جسم کا درجہ حرارت بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے اکثر 107-108 °F تک پہونچ جاتا ہے - نبض بطی اور ضعیف ہوتی ہے تنفس ابتدا میں بطی ہوتا ہے لیکن بعد میں سریع اور گہرا ہوتا ہے - تشنجی دورے ہوتے ہیں - پہلے ہذیان ہوتا ہے پھر غنودگی اور آخر میں قوما - موت اسی حالت میں ہوتی ہے -

علاج :- دھتورہ کے مانند ہے -

POST-MORTEM APPEARANCES

تمام علامات وہی ہوتی ہیں جو دھتورہ کی سمیت میں پائی جاتی ہیں -

بھنگ گانجہ اور چرس

مندرجہ بالا ایک ہی پودے کے مختلف اجزاء ہیں - اس کی پتی کو "بھنگ" پھول کو "گانجہ" اور گوند کو "چرس" کہتے ہیں - اس کی سمیت عموماً حادثاتی طور پر اور بعض اوقات مدہوشی کی غرض سے استعمال کئے جانے کے نتیجے میں بھی ہوسکتی ہے -

FATAL DOSE غیر متعین -

FATAL PERIOD ۱۲ گھنٹے سے ۹ دن -

ACUTE POISONING میں علامات دو درجات میں ظاہر ہوتے ہیں -

STAGE OF EXCITEMENT -١

اس درجہ میں جنسی خواہشات بڑھ جاتے ہیں - مسموم ہنستا اور گاتا ہے - یا بہت زیادہ باتیں کرتا ہے - اکثر غضبناک قسم کا ہذیان بھی ہوتا ہے

STAGE OF NARCOTISM -٢

اس درجہ میں PUPILS منبط ہوجاتے ہیں - اور پورے جسم میں خدر کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے - غنودگی ہوتی ہے -

CHRONIC POISONING ہونے کی حالت میں بھوک کی کمی - ہزال - ضعف - رعشہ - نامردی - اور جنون ہوتا ہے -

علاج :- معدہ سے زہر خارج کریں - نمکین مسہلات دیں اسٹرانگ چائے یا کافی پلائیں - ٹینک ایسڈ پلائیں - حسب ضرورت آکسیجن اور مصنوعی تنفس جاری کریں - عوارض کا علاج کریں -

POST- MORTEM APPEARANCES

اس سمیت میں کوئی علامت نہیں ملتی -

کچلہ - (اذاراقی)

FATAL DOSE تخم اذاراقی ١ عدد

سفوف کی شکل میں ٣٢ سے ٥٠ گرین

اسٹرکینین ١ سے ٢ گرین

FATAL PERIOD ٥ منٹ سے ٦ گھنٹے

اذاراقی کی سمیت عموماً حادثاتی طور پر (طبی خوراک سے زیادہ استعمال کرنا) یا خودکشی کی غرض سے استعمال کئے جانے کے نتیجے میں ہوتی ہے - جانوروں کو ہلاک کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے -

علامات :- منہ کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ عضلات میں TWICHING ہوتی ہے۔ حلق میں کچھ پھنسا ہوا سا محسوس ہوتا ہے۔ تمام عضلات میں شدید قسم کا انقباض پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں مریض بعض اوقات گر پڑتا ہے۔ کبھی کبھی عضلات اتنا سکڑ جاتے ہیں کہ مریض کمان کے مانند ہو جاتا ہے۔ اور سر کا پچھلا حصّہ (قمحدوہ) ایڑی تک پہونچ جاتا ہے۔ اس کیفیت کو OPISTHOTONOS کہتے ہیں۔ چہرہ نیلگوں اور سہما ہوا ہوتا ہے۔ آنکھیں ابھری ہوئی PUPILS منبسط جبڑے بند ہوتے ہیں۔ اور اکثر منہ پر جھاگ لگا ہوا ہوتا ہے ۔

تشنجی دورے نصف سے ۲ منٹ تک ہوتے ہیں۔ اس کے بعد عضلات RELAX ہو جاتے ہیں۔ اور پھر دوسرا دورہ شروع ہوتا ہے۔ ابتدا میں مسموم با ہوش وحواس ہوتا ہے لیکن بعد میں اختناق کی وجہ سے یہ کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔ موت اختناق ہی کی وجہ سے ہوتی ہے

علاج :- مقیات مثلاً (⅒ گرین) APOMORPHINE کے ذریعے غیر منجذب زہر خارج کریں۔ اگر اس طرح کامیابی نہ ہو تو تحذیر عمومی کے بعد معدہ کو صاف کریں۔ پھر چارکول دیں۔ اس کے بعد ٹینک ایسڈ یا اسٹرانگ چائے اور دوروں کو روکنے کے لئے مسکنات ومنومات (مثلاً باربیٹون۔ یا کلورل ہائیڈریٹ) دیں۔ اس کے بعد محرکات (STIMULANTS) دیں۔

POST- MORTEM APPEARANCES

اگر موت تشنجی دوروں کے وقت ہوئی ہے تو CADAVERIC SPASM — موجود ہو گا۔ عضلات شدید طور پر منقبض ہوں گے چہرہ کھنچا ہوا۔ بازو مڑے۔ مٹھی بندھی ہوئی۔ پاؤں محراب جیسے اور INVERTED ہوتے ہیں۔ نزف تحت الجلد کے نشان پائے جاتے

ہیں۔ اگر موت SPASM کے دوران ہوئی ہے تو اختناق کی علامت موجود ہوتی ہیں۔

علامات فارقہ

اذاراقی کی سمیت	کزاز (TETANUS)
۱۔ عوارض کسی دوا یا غذا کے استعمال کے بعد یکبارگی شروع ہوتے ہیں	عوارض دیر سے شروع ہوتے ہیں۔ جسم پر زخم کے نشان موجود ہوتے ہیں۔
۲۔ جبڑے آخر میں بند ہوتے ہیں	جبڑے شروع ہی میں بند ہو جاتے ہیں
۳۔ تشنجی دوروں کے درمیان RELAXATION ہوتا ہے۔	RELAXATION نہیں ہوتا۔
۴۔ PROGRESS جلد ہوتی ہے۔ خواہ مریض مر جائے یا بچے۔	PROGRESS میں تاخیر ہوتی ہے۔
۵۔ قے اور براز میں اسٹرکینین کی موجودگی کے امکانات ہوتے ہیں۔	زخم کے ارتشاح کا معائنہ کرنے پر TETANUS کے جراثیم مل سکتے ہیں

اکونائٹ (بچھناک)

اکونائٹ کی سمیت قتل کی غرض سے استعمال کرنے کے نتیجہ میں یا اکثر حادثاتی طور پر (دوا کی صورت میں) ہوتی ہے۔

ایک ڈرام { TR. ACONITE — FATAL PERIOD
POWDERED ROOT

خوردنی طور پر $\frac{1}{10}$ — $\frac{1}{20}$ گرین
انجکشن کے ذریعہ $\frac{1}{40}$ گرین

FATAL PERIOD — کم سے کم ۲۰ منٹ - زیادہ سے زیادہ ۲۰ گھنٹے

علامات :- منہ میں چنچناہٹ ہوتی ہے - پھر خدر پیدا ہو جاتا ہے - معدہ میں IRRITATION ہوتا ہے - قے ہوتی ہے - شروع میں PUPILS کبھی منقبض ہوتے ہیں اور کبھی منبط لیکن آخر میں مکمل طور پر منبط ہو جاتے ہیں - اعصاب محرکہ کے فالج کی وجہ سے عضلاتی کمزوری ہوتی ہے تنفس کمزور اور بطی ہوتا ہے نبض ضعیف بطی اور غیر منتظم ہوتی ہے - اکثر ہذیان بھی ہوتا ہے - تشنجی دورے ہوتے ہیں - موت SHOCK SYNCOPE یا ASPHYXIA کے نتیجے میں ہوتی ہے - لیکن اس کا سبب RESPIRATORY MUSCLE کا فالج ہوتا ہے

علاج :- ٹینک ایسڈ یا پوٹیشیم پرمینگنیٹ کے محلول سے معدہ کو صاف کریں اس کے بعد چارکول پانی میں ملا کر پلائیں - اگر انبوبہ معدیہ موجود نہ ہو تو چارکول مقیات کے ساتھ ملا کر دیں - پھر ANIMAL CHARCOAL اور ٹینک ایسڈ دیں - جسم کے درجہ حرارت کو قائم رکھیں - حسب ضرورت آکسیجن دیں (I.M.) INJ. ATROPINE (gr $\frac{1}{60}$) دیں - اگر SYNCOPE کے امکانات ہوں تو (gr $\frac{1}{100}$) INJ. DIGITALIN دیں - حسب ضرورت گلوکوز سلائن دیں -

POST - MORTEM APPEARANCES

اس کا انحصار سبب موت پر ہے - اگر اختناق کی وجہ سے موت ہوئی ہے تو اس کی علامات ہوں گی - اور اگر SYNCOPE کی وجہ

سے موت ہوئی ہے تو وہ تمام علامات ہوں گی جو قلبی موت میں ہوتی ہیں اسی طرح SHOCK کے سبب سے ہونے والی اموات میں اس کی علامات ہوں گی۔ اس کے علاوہ تمام دریدیں CONGESTED ہوں گی۔ دماغ اور اس کی غشاء میں بھی CONGESTION ہو گا۔ GASTROEN TRITIS کی علامات موجود ہوں گی۔

ڈیجیٹیلس

اس کی سمیت طبعی مقدار خوراک کی زیادتی کے نتیجے میں ہوتی ہے۔

FATAL DOSE پسی ہوئی پتیاں ۳۸ گرین

TR. DIGITALIS ۹ ڈرام

FATAL PERIOD ایک سے ۱۶ دن۔

علامات:- ڈیجیٹیلس کا قلب پر خاص اثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ شدید قسم کے GASTRO-INTESTINAL عوارضات درد شکم کے ساتھ ہوتے ہیں۔ شدید پیاس۔ سر درد چکر اور غشی ہوتی ہے۔ نبض ابتدا میں سریع ہوتی ہے پھر بطی ضعیف اور غیر متواتر ہو جاتی ہے۔ تنفس بطی ہوتا ہے PUPILS منبسط ہوتے ہیں DELIRIUM اور CONVULSION ہوتے ہیں۔ غنودگی ہوتی ہے۔ جو قوما میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ موت CARDIAC FAILURE کے نتیجے میں ہوتی ہے۔

علاج:- مقیات یا انبوبہ معدیہ کے ذریعے زہر خارج کریں۔ پھر محرکات مثلاً STRYCHNINE، CORAMIN، CARDIAZOL یا برانڈی دیں۔ جسم کے درجہ حرارت کو قائم رکھیں۔

POST-MORTEM APPEARANCES

کوئی خاص علامت نہیں ہوتی۔ سوا اس کے کہ تمام احشاء میں CONGESTION موجود ہوتا ہے۔

کاربن مونوآکسائیڈ

اس کی سمیت حادثاتی طور پر ہوتی ہے۔

علامات :۔ اس کا انحصار کاربن مونوآکسائیڈ کے SATURATION پر ہے۔ چنانچہ ۲۰ فیصد سے کم ہونے کی صورت میں کوئی خاص تکلیف نہیں ہوتی۔

20 % ہونے کی صورت میں ضعف اور درد سر ہوتا ہے۔

30 % ہونے کی صورت میں یہ علامات ہوتے ہیں۔ شدید درد۔ دوار۔ غشی۔ متلی اور عضلاتی کمزوری کے ساتھ ساتھ تنفس سریع ہوتا ہے۔

30 - 50 % ہونے کی صورت میں مندرجہ بالا عوارض کے علاوہ حسب ذیل عوارض بھی ہوتے ہیں۔

۱۔ شدید عضلاتی کمزوری کی وجہ سے حرکت معدوم ہوتی ہے۔
۲۔ ذہنی پریشانی ہوتی ہے۔ ۳۔ عسر سماعت و بصارت کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ۴۔ اختلاج قلب و عسر تنفس ہوتا ہے۔

50 - 70 % ہونے کی صورت میں مکمل فالج ہوتا ہے۔ اس کے بعد قوما ہوتا ہے اور موت آکسیجن کی کمی کے نتیجے میں ہوتی ہے۔

علاج :۔ مریض کو تازہ ہوا منتقل کر دیں۔ اور حسب ضرورت مصنوعی تنفس جاری کریں۔ قلبی اور تنفسی محرکات دیئے جائیں۔ مثلاً ADRENALIN CHLORIDE کورامین اور اسٹرکینن۔ جسم

کو کمبل اور گرم پانی کی تھیلیوں سے گرم رکھیں۔ اگر ضرورت ہو تو BLOOD TRANSFUSION کریں۔

POST- MORTEM APPEARANCES

تمام علامات کاربن ڈائی آکسائیڈ کے باب میں درج ہیں۔

کاربن ڈائی آکسائیڈ

اس کی سمیت حادثاتی طور پر ہوتی ہے۔

علامات

۱:- اگر اس کی سمیت UN-DILUTED FORM میں ہوئی ہے تو حبس تنفس کی وجہ سے موت ہوتی ہے۔ DILUTED FORM میں اس کا اثر NARCOTIC POISON جیسا ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں قوما ہوتا ہے اور اس کے بعد موت ہوتی ہے۔

عام حالتوں میں سر درد۔ دوار۔ عضلاتی کمزوری۔ زرق (CYANOSIS) اختلاج قلب۔ قوما اور تشنج جیسے عوارض ہوتے ہیں۔

علاج :- مریض کو تازہ ہوا میں منتقل کریں۔ حسب ضرورت مصنوعی تنفس جاری کریں۔ امتلاء دم کی حالت میں فصد کریں INJ. ATROPINE دیں۔ اگر ضرورت ہو تو آکسیجن بھی دیں۔

POST- MORTEM APPEARANCES

چہرہ زرد۔ نیلگوں اور متورم ہوتا ہے۔ ہونٹ۔ کان۔ ناک۔ اور ناخن پر CYANOSIS ہوتا ہے۔ زبان پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ اور اس پر جا بجا دانت کے نشان ہوتے ہیں۔ PUPILS منبسط ہوتے ہیں۔ منہ اور نتھنوں سے جھاگ نکلا ہوا ہوتا ہے۔ قلب کے داہنے حصے میں گہرے رنگ کا دموی سیال موجود ہوتا ہے اور بایاں حصہ خالی ہوتا ہے۔ لیکن اکثر دونوں حصوں میں یہی کیفیت پائی جاتی ہے پھیپھڑے

کبد۔ طحال۔ گردے۔ دماغ اور اس کی غشاء میں CONGESTION ہوتا ہے۔

ہائیڈروجن سلفائیڈ

علامات:۔ اس کی سمیت عموماً حادثاتی ہوتی ہے۔ اگر CONCENTRATED FORM میں استعمال کیا جائے تو مسموم فوراً ہی بیہوش ہو جاتا ہے اور پھر RESPIRATORY FAILURE کے نتیجے میں موت ہوتی ہے۔

اگر ہائیڈروجن سلفائیڈ فضا میں شامل ہو جانے کی وجہ سے سمیت ہوئی ہے تو آنکھ۔ ناک۔ حلق اور مجرائے تنفس میں IRRITATION ہوتا ہے۔ اس کے بعد چکر۔ سر درد۔ متلی اور قے۔ درد شکم جیسے عوارض ہوتے ہیں۔ بعض اوقات CYANOSIS اور NUMBNESS بھی ہوتا ہے۔ PUPILS منبسط ہوتے ہیں۔ TETANIC CONVULSION ہوتے ہیں۔ ہذیان ہوتا ہے اس کے بعد قوما اور پھر موت ہوتی ہے۔

اگر بہت DILUTE FORM میں استعمال کی گئی ہے تو ٹائیفائیڈ جیسا بخار ہوتا ہے۔ اگر یہ گیس فضا میں 0.02 % شامل ہو جائے تو IRRITATION کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اور جب 0.07 % ہونے کی حالت میں موت ہو جاتی ہے۔

CHRONIC POISONING

ہائیڈروجن سلفائیڈ DILUTED FORM میں ایک عرصہ تک استعمال کرنے سے یہ صورت پیدا ہوتی ہے۔ اگر فضا میں 0.01 % بھی موجود ہو تو مزمن سمیت ہو سکتی ہے۔ ایسی حالت میں رمد۔ سر درد۔ انیمیا۔ معدی اور عصبی تکالیف ہوتی ہیں۔

علاج :- مریض کو کھلی ہوا میں منتقل کریں۔ اس کے قریب ہجوم نہ ہونے دیں۔ CARBOGEN (O_2 95% + CO_2 5%) سنگھائیں۔ مصنوعی تنفس جاری کریں۔ قلبی اور تنفسی محرکات دیں۔

حب السلاطین

CROTON SEED

اس کی سمیت بیج اور روغن کے ذریعے ہوتی ہے۔

FATAL DOSE بیج ۴ عدد

روغن ۲۰ سے ۳۰ قطرے

FATAL PERIOD ۴ گھنٹے سے ۳ دن

علامات :- اس کا روغن جلد پر لگنے سے سوزش اور درد ہوتا ہے۔ جلد سرخ ہو جاتی ہے۔ اکثر آبلے بھی آجاتے ہیں۔ خوردنی طور پر استعمال کرنے سے سوزش کے ساتھ درد۔ قے اور شدید درد کے ساتھ دست آتے ہیں۔ جس میں خون ملا ہوا ہوتا ہے۔ جلد سرد اور چپچپی ہوتی ہے۔ مریض COLLAPSE ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بعد موت ہوتی ہے۔

علاج :- نیم گرم پانی سے معدہ کو صاف کریں۔ پھر مزلقات دیں۔ درد کیلئے مارفین اور ضعف ہونے کی صورت میں محرکات دیئے جائیں۔

POST- MORTEM APPEARANCES

GASTROENTRITIS کی علامات ہوتی ہیں۔ کم و بیش تمام احشاء میں CONGESTION ہوتا ہے۔

حنظل (COLOCYNTH)

ایک سے ۳ گرام FATAL DOSE

۲۴ گھنٹے FATAL PERIOD

علامات :- پیٹ میں شدید درد کے ساتھ قے ہوتی ہے جس میں زرد رنگ کا لحاظ ہوتا ہے۔ لیکن خون نہیں ہوتا۔ براز کا رنگ زرد ہوتا ہے جس میں اکثر خون ملا ہوا ہوتا ہے۔

علاج :- مقیات کے ذریعے غیر منجذب زہر خارج کیا جائے۔ درد کے لئے مارفین یا PETHIDINE دیں۔ مزلقات دیں اور حسب ضرورت محرکات دئے جائیں۔

POST- MORTEM APPEARANCES

معدہ اور آنتوں میں سرخی ورم اور اکثر زخم بھی پایا جاتا ہے۔ جگر اور گردوں میں التہاب ہوتا ہے۔

پیٹرولیم

۳۰ سے ۱۰۰ ملی لیٹر (بطور مشروب) FATAL DOSE

۴ سے ۲۴ گھنٹے۔ FATAL PERIOD

علامات :- متلی سر درد اور چکر ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں ہیجان ہوتا ہے۔ بعض اوقات PULMONARY OEDEMA بھی ہوتا ہے۔ خون ملا ہوا بلغم نکلتا ہے۔ سانس میں پیٹرولیم کی مہک ہوتی ہے۔ مریض بے حس پڑا ہوتا ہے۔ اکثر تشنجی دورے بھی ہوتے ہیں۔ RESPIRATORY FAILURE کی وجہ سے موت ہوتی ہے۔

علاج:- اگر سمیت بخارات کے ذریعے ہو تو مریض کو کھلی ہوا میں منتقل کر دیا جائے۔ مصنوعی تنفس جاری کیا جائے۔ حسب ضرورت آکسیجن بھی دیں۔ جسم کو گرم رکھیں۔

اگر سمیت پٹرولیم پینے کی وجہ سے ہوئی ہے بہت احتیاط کے ساتھ نیم گرم نارمل سلائن سے معدہ کو صاف کریں۔ مسہل اور محرکات دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مندرجہ بالا تدابیر عمل میں لائی جائیں۔ حسب ضرورت ANTIBIOTICS دیں۔ اس کے ساتھ بی کمپلکس بھی دیں FAT اور OIL دینے سے پرہیز کریں LIQUID PARAFFIN دیں۔ اگر ضرورت ہو تو گلوکوز (۱۰٪) بھی دیں۔

POST- MORTEM APPEARANCES

حبس تنفس کی تمام علامات موجود ہوتی ہیں۔ معدہ امعاء اور بول میں پٹرولیم کی مہک ہوتی ہے۔ STOMACH اور DUODENUM میں التہاب حادثہ ہوتا ہے۔ نزف تحت الجلد ہوتا ہے۔

G1918

عقرب (SCORPION)

بچھو کا زہر NEUROTOXIC ہے جو RESPIRATORY NERVE TERMINALS اور VASOMOTOR CENTRES پر اثر انداز ہوتا ہے۔

علامات:- ڈنک (STING) کے مقام پر سوزش کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ جو بعد میں تمام پھیل جاتا ہے۔ اکثر چکر غشی۔ عضلاتی ضعف، قے اور اسہال بھی ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی تشنج اور ذہنی خلل بھی ہوتا ہے۔ اس کی سمیت سے عموماً موت کم ہی ہوتی ہے۔

علاج :- STING سے اور اوپر ایک بندش دیدی جائے پھر اس میں شگاف لگاکر بورکس (سہاگہ) یا پوٹیشیم پرمینگینیٹ سے دھویا جائے - یا کوکین (% 5) ۵ سے ۱۰ ملی میٹر زخم کے ارد گرد انجکشن کے ذریعہ لگا دیا جائے - یا PROCAIN EPINEPHRINE (2%) انجکشن کے ذریعہ دیں - اگر SHOCK ہو تو نارمل سلائن SOLUTION تحت الجلد یا ۱۰۷۰ دیں - اس میں حسب ضرورت HYDRO CORTISONE بھی شامل کرلیں - اگر دستیاب ہوسکے تو SCORPION ANTIVENENE دیں -

DOG - BITE (سگِ دیوانہ)

علامات - پاگل کتے کے کاٹنے سے دو خاص عوارضات ظاہر ہوتے ہیں - پانی سے خوف (فزع الماء HYDROPHOBIA) اور حلق میں کچھ پھنسا ہوا سا محسوس ہوتا ہے - اس کے علاوہ آنکھیں متوحش ہوتی ہیں - اکثر بخار بھی ہوتا ہے - بعض اوقات تشنجی دورے بھی ہوتے ہیں - روشنی سے نفرت (PHOTOPHOBIA) ہوتی ہے -

مندرجہ بالا عوارضات کتے کے کاٹنے کے کافی عرصہ (تقریباً ۱۲ سال) کے بعد بھی دیکھے گئے ہیں -

علاج :- مقام گزیدہ پر پہلے CARBOLIC ACID لگائیں پھر اوپر سے گلیسرین لگائیں - اور اسکے بعد مناسب ڈریسنگ کریں INJ. TETANUS TOXIDE دیں اور - ANTI RABIES VACCINE (A.R.V.) - ۲ سے ۵ سی سی روزانہ تین دن تک احتیاطی طور پر دیں - دس دن تک کتے پر دھیان رکھنے کی ہدایت کریں اس مدت کے دوران اگر وہ کسی اور کو گزند پہونچائے یا کہیں غائب ہوجائے تو یہی انجکشن ۱۴ دنوں تک مسلسل دیں -

بعض افراد میں A.R.V. کی وجہ سے مختلف عوارضات مثلاً بخار URTICARIA یا جلد پر سرخی ظاہر ہوتی ہے - ایسی حالت میں ANTIHISTAMIN بھی دیتے رہیں -

تمت بالخیر

مصنف کی تین زیر طبع کتابیں

امراض الاطفال
PAEDIATRICS

المعالجات
MEDICINE

امراض نسواں
GYNAECOLOGY

ناشر :- دانشکدہ - بمبئی ۴۰۰۰۵۰

DANISHKADAH
99, Dr. Ambedkar Road, Bandra, Bombay-400 050

Printed by : Razi Printers Rizvi House Bombay-400 050.